

دعاؤں کا تحفہ

مناجاتِ رسولؐ

اداره الفضل آن لائن لندن





ادارہ الفضل آن لائن کی 40ویں کاوش

ربنا تقبل منا







دعاؤں کا تحفہ
مناجات رسولؐ

ترتیب و پیش کش

عائشہ چوہدری

ادارہ الفضل آن لائن لندن

رابطہ کرنے کے لیے

ویب سائٹ: www.alfazlonline.org

ای میل ایڈریس: info@alfazlonline.org

editor@alfazlonline.org

فون نمبر: +44 79 5161 4020

+44 73 7615 9966

آن لائن ایڈیشن

پیش لفظ

الفضل آن لائن میں روزانہ کی بنیاد پر ''دُعا کا تحفہ'' کے عنوان سے ایک دُعا مع ترجمہ آتی ہے۔ آغاز ''قرآنی دُعاؤں'' سے کیا گیا اور اب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعائیں اور مناجات، مکرم علامہ ایچ ایم طارق کی مرتب کردہ کتاب بعنوان ''ادعیۃ الرسولؐ'' سے قریب الاختتام ہے۔ یہ خیال دل میں گزرا کہ رمضان المبارک کی آمد پر قرآنی دُعاؤں کا تحفہ کتابی شکل میں قارئین کی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔ کیوں ناں، مناجات رسولؐ کو بھی افادہ عام کے لیے تیار کر دیا جائے۔

سو دعاؤں کے اس مائدہ کو جرمنی سے ہماری بہن محترمہ عائشہ چوہدری نے روزانہ کی بنیاد پر الفضل کا حصہ بنایا اور اب موصوفہ نے ہی مکرم سید عمار احمد کی رہنمائی اور تعاون سے اسے کتابی شکل دی ہے۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ

امید ہے قارئین الفضل کو ہماری یہ کاوش بھی پسند آئے گی اور رمضان المبارک کے دنوں میں خاکسار سمیت تمام کارکنان، رضاکارانہ طور پر کام کرنے والے تمام مرد حضرات و خواتین کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔ علامہ ایچ ایم طارق بھی دعاؤں کے محتاج ہیں جنہوں نے اپنی معروف و مشہور کتاب ادعیۃ الرسولؐ کی سافٹ کاپی الفضل آن لائن کو مہیا کی۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

یہ ادارہ کی 40ویں کاوش ہے۔ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

حنیف محمود

ایڈیٹر روزنامہ الفضل آن لائن

انڈیکس

✶✶✶✶✶

ارادہ و عمل میں برکت کی دُعا

حضرت ابو بکر صدیقؓ بیان فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی امر کا ارادہ فرماتے تو یہ دُعا کرتے:

اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ (ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ:- اے اللہ! میرے لئے خیر کے سامان فرما اور میرے لئے بہتر انتخاب فرما۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 53)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 ستمبر 2022ء)

حصول محبت الٰہی کی دُعا

حضرت عبداللہؓ بن یزید الانصاری کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دُعاؤں میں (محبتِ الٰہی کی) یہ دُعا بھی پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یَّنفَعُنِیْ حُبُّہٗ عِنْدَکَ اَللّٰھُمَّ مَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْہُ قُوَّۃً لِّی فِیْمَا تُحِبُّ، وَمَا زَوَیْتَ عَنِّیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْہُ فَرَاغًا لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ (ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ:- اے اللہ! مجھے اپنی محبت عطا کر اور اس کی محبت بھی جس کی محبت مجھے تیرے حضور فائدہ بخشے۔ اے اللہ! میری محبوب چیزیں جو تو مجھے عطا کرے ان کو اپنی محبوب چیزوں کی خاطر میرے لئے قوت کا

ذریعہ بنادے اور میری جو پیاری چیزیں تو مجھ سے علیحدہ کر دے ان کے بدلے اپنی پسندیدہ چیزیں مجھے عطا فرمادے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 53)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 ستمبر 2022ء)

حضرت داؤد علیہ السلام کی ایک دُعا

حضرت ابو درداءؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت داؤد علیہ السلام جوسب لوگوں سے زیادہ عبادت گزار تھے۔(حصولِ محبتِ الٰہی کی) یہ دُعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَالعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِی حُبَّكَ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَمَالِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ: -اے اللہ! مَیں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں۔اور اُس کی محبت بھی جو تجھ سے محبت کرتا ہے۔اور مَیں تجھ سے ایسے عمل کی توفیق مانگتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچادے۔اے اللہ! اپنی محبت میرے دل میں اتنی ڈال دے جو میری اپنی ذات، میرے مال، میرے اہل اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ ہو۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 53-54)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 ستمبر 2022ء)

حالتِ سجدہ کی دُعائیں

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں **سُبحَانَ رَبِّیَ الْاَعلی** پڑھتے تھے یعنی پاک ہے ربّ میرا جو بڑی شان والا ہے۔(ترمذی کتاب الصلوٰۃ)

حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ ایک رات مَیں اپنی باری میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بستر پر نہ پاکر پریشان ہوئی۔ اندھیرے میں ادھر اُدھر ہاتھ مارا تو آپؐ کو سجدہ میں یہ دُعا کرتے پایا:

اَللّٰھُمَّ اغفِرلِی مَا اَسرَرتُ وَمَا اَعلَنتُ (مسلم کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ:- اے اللہ! میرے پوشیدہ اور ظاہر (سب گناہ) مجھے معاف فرمادے۔

حضرت ابوہریرہؓ کی روایت کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں یہ دُعا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ ،دِقَّہٗ وَجِلَّہٗ ،وَاَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ (مسلم کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ:- اے اللہ میرے سب گناہ بخش دے۔ چھوٹے اور بڑے، پہلے اور بعد کے، اور ظاہر اور پوشیدہ (سارے گناہ معاف کردے)

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 62-63)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 ستمبر 2022ء)

حالتِ سجدہ کی دعائیں

حضرت محمدؓ بن مسلمہ کی روایت کے مطابق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز تہجد کے سجدوں میں یہ دُعا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ، وَبِکَ اٰمَنْتُ، وَلَکَ اَسْلَمْتُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ سَجَدَ وَجْھِیْ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ وَصَوَّرَہٗ وَ شَقَّ سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحسَنُ الخَالِقِینَ (مسلم کتاب صلوٰۃ)

ترجمہ:- اے اللہ! تیرے لئے میں نے سجدہ کیا اور تجھ پر میں ایمان لایا اور تیری فرمانبرداری کی ۔ اے میرے مولیٰ! تو ہی میرا ربّ ہے میرا چہرہ اس ذات کے لئے سجدہ ریز ہے جس نے اسے پیدا کیا اور شکل و صورت بخشی، کان اور آنکھ عطا کئے۔ بڑی برکتوں والا ہے وہ اللہ جو بہترین خالق ہے۔

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک رات مَیں نے نبی کریمؐ کو موجود نہ پایا تلاش کرتے ہوئے مسجد پہنچی تو آپؐ سجدہ کی حالت میں تھے پاؤں زمین پر سیدھے گڑے ہوئے تھے اور آپؐ یہ دعا کر رہے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوذُ بِرِضَاکَ مِنْ سُخْطِکَ، وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوبَتِکَ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْکَ، لاَ اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیتَ عَلٰی نَفْسِکَ

(مسلم کتاب صلوٰۃ)

ترجمہ:- اے اللہ! مَیں تیری ناراضگی سے تیری رضامندی کی پناہ میں آتا ہوں۔ اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں اور مَیں تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں مَیں تیری تعریفوں کا شمار نہیں کر سکتا۔ تو ویسا ہے جیسے تو نے خود اپنی ذات کی تعریف کی ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 63)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 ستمبر 2022ء)

درود شریف

حضرت عبد الرحمنؓ بن ابی لیلیٰ کو حضرت کعبؓ بن عجرہ ملے اور کہنے لگے کیا میں تمہیں ایک تحفہ نہ دوں؟ مَیں نے کہا ضرور تب انہوں نے یہ حدیث سنائی کہ ہم نے رسول اللہؐ سے پوچھا کہ آپ پر سلام بھیجنے کا طریق تو ہمیں معلوم ہے (کہ **اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ**، اے نبی! آپ پر اللہ کی سلامتی اور اُس کی رحمتیں اور برکتیں ہوں) آپؐ پر صلوٰۃ یعنی درود بھیجنے کا کیا طریق ہے؟ (گویا ہم قرآنی حکم صَلُّوا عَلَيهِ وَسَلِّمُوا تَسلِيمًا (الاحزاب:57) کی تعمیل میں اس سلام کے ساتھ آپ پر درود کس طرح بھیجا کریں؟) آپؐ نے فرمایا درود اس طرح پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِك عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(بخاری کتاب الانبیاء)

ترجمہ: اے اللہ! رحمتیں بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور ان کی آل پر رحمتیں بھیجیں یقیناً تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکتیں بھیج محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے برکتیں بھیجیں ابراہیمؑ پر اور اُن کی آل پر یقیناً تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 65)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 ستمبر 2022ء)

دین و دنیا کی بھلائی کی دُعا

خادم رسول حضرت انسؓ سے پوچھا گیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ کونسی دُعا پڑھتے تھے؟ انہوں نے بتایا یہ دُعا: (جو تشہّد کے بعد پڑھی جاتی ہے)

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّار

(بخاری کتاب الدعوات)

ترجمہ: -اے اللہ! ہمارے ربّ ہمیں دنیا میں بھی نیکی عطا کر اور آخرت میں بھی۔ اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 65-66)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 ستمبر 2022ء)

بیت الخلاء جانے کی دُعا

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء تشریف لے جاتے تو یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ (بخاری کتاب الطہارت)

ترجمہ: -اے اللہ! مَیں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر قسم کی ناپاک چیزوں اور ناپاک کاموں اور باتوں سے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 54)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 ستمبر 2022ء)

بیت الخلاء سے باہر آنے کی دُعائیں

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ دُعا کرتے:

غُفْرَانَكَ (ترمذی کتاب الطہارت)

ترجمہ:- اے اللہ! مَیں تیری مغفرت کا خواستگار ہوں۔

حضرت ابو ذر غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ دُعا کرتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

(ابن ماجہ کتاب الطہارت)

ترجمہ:- تمام تعریفیں اُس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دور کی اور مجھے عافیت عطا کی۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 54)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 1 اکتوبر 2022ء)

وضوء کی دُعا

حضرت عمرؓ بن الخطاب سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب وضوء سے فارغ ہوتے تو یہ کلمات دہراتے۔ اور فرماتے تھے کہ جو شخص وضو کے بعد یہ کلمات دہرائے اُس کے لئے جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں:

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

(ترمذی کتاب الطہارت)

ترجمہ:۔مَیں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مَیں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنا اور مجھے پاک صاف رہنے والوں میں سے بنا دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 55)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 اکتوبر 2022ء)

اذان کے وقت کی دعا

حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اذان سنو تو جیسے مؤذّن کہتا ہے اُس کے ساتھ اُسی طرح دہراؤ۔ اور حضرت عمرؓ سے مروی ہے جو مؤذّن کے ساتھ ساتھ اذان کے کلمات خلوص دل سے دہرائے اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ حَیَّ عَلَی الفَلَاح (یعنی نماز اور کامیابی کی طرف آؤ) کے وقت یہ کہے۔

لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ یعنی اللہ کے سوا کسی کو کوئی قوت اور طاقت حاصل نہیں۔ وہ جنت میں داخل ہو گا۔ (مسلم کتاب الصلوٰۃ)

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 55)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 اکتوبر 2022ء)

گھر سے نماز کے لئے نکلنے کی دُعا

حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا کہ جو شخص گھر سے نماز کے لئے نکلتے وقت یہ دُعا پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ستّر ہزار فرشتے مقرر فرماتا ہے جو اس کے لئے استغفار کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خود اس شخص کی طرف نماز کے وقت اپنی خاص توجہ رکھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسالُكَ بِحَقِّ السَّاءِلِینَ عَلَیكَ وَبِحَقِّ مَمشَایَ ھٰذَا فَاِنِّی لَم اَخرُج اَشَرًا وَلَا بَطَرًا وَلَا رِیَاءً وَلَا سُمعَةً خَرَجتُ ھَربًا وَفِرَارًا مِن ذُنُوبِی اِلَیكَ خَرَجتُ اِتِّقَاءَ سُخطِكَ،وَابتِغَآءَ مَرضَاتِكَ فَاَسالُكَ اَن تُعِیذَنِی مِنَ النَّارِ وَاَن تَغفِرَلِی ذُنُوبِی (ابن ماجہ کتاب المساجد)

ترجمہ:-اے اللہ! مَیں تجھ سے سوال کرنے والوں کے حق کا واسطہ دے کر اور (نماز کے لئے) اپنے اس پا پیادہ جانے کے حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں میَں کسی غرور اور فخر یا ریا اور شہرت کی خاطر نہیں نکلا بلکہ میَں اپنے گناہوں سے بھاگتے اور دَوڑتے ہوئے تیری طرف آیا ہوں۔ تیری ناراضگی سے بچنے اور تیری رضامندی کے حصول کی خاطر نکلا ہوں۔ میرا سوال تیرے دربار میں یہ ہے کہ مجھے آگ سے پناہ دے اور میرے گناہ بخش دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 56-57)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6 اکتوبر 2022ء)

مسجد جانے کی دُعا

حضرت عبد اللہؓ بن عمروؓ بن العاص بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دُعا کرتے۔ اگر یہ دُعا کی جائے تو شیطان کہتا ہے کہ یہ شخص آج کے دن مجھ سے محفوظ ہو گیا۔

اَعُوذُ بِاللّٰہِ العَظِیمِ وَبِوَجھِہِ الکَرِیمِ وَسُلطَانِہِ القَدِیمِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیمِ

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ:۔ مَیں راندے ہوئے شیطان سے اُس اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جو بہت عظمت والا ہے۔ مَیں اُس کے عزت والے چہرے اور اُس کی ازلی بادشاہت کی پناہ میں آتا ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 57)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 اکتوبر 2022ء)

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

رسول اللہؐ کی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریمؐ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دُعا پڑھتے:۔

بِسمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغفِرلِی ذُنُوبِی وَافتَح لِی اَبوَابَ رَحمَتِكَ

(ابن ماجہ 'المساجد' ترمذی 'الصلوٰۃ')

ترجمہ:- اللہ کے نام کے ساتھ (مَیں آتا ہوں) اور درود اور سلام ہوں رسول اللہؐ پر اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 57)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 8 اکتوبر 2022ء)

مسجد سے باہر نکلنے کی دعا

اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد سے باہر نکلتے تو یہ دعا پڑھتے:

بِسمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلیٰ رَسُولِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغفِرلِی ذُنُوبِی وَافتَح لِی اَبوَابَ فَضْلِكَ

(ابن ماجہ ’المساجد‘ وترمذی ’الصلٰوۃ)

ترجمہ:- اللہ کے نام کے ساتھ (میں داخل ہوتا ہوں) اور درود اور سلام ہوں رسول اللہؐ پر۔ اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 57-58)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 اکتوبر 2022ء)

نماز شروع کرنے کی دعا نمبر 1

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو تکبیر تحریمہ (اَللّٰہُ اَکبَرُ) کہنے کے بعد یہ پڑھتے:

وَجَّھتُ وَجھِیَ لِلَّذِی فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالاَرضَ حَنِیفًا وَّمَا اَنَا مِنَ المُشرِکِینَ ،اِنَّ صَلَاتِی وَنُسُکِی وَ مَحیَایَ وَمَمَاتِی لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ لَا شَرِیكَ لَہٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرتُ وَاَنَا مِنَ المُسلِمِینَ۔اَللّٰھُمَّ اَنتَ المَلِكُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ ،اَنتَ رَبِّی وَاَنَا عَبدُكَ۔ظَلَمتُ نَفسِی وَاعتَرَفتُ بِذَنبِی فَاغفِرلِی ذُنُوبِی جَمِیعًا اِنَّہٗ لَا یَغفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنتَ وَاھدِنِی لِاَحسَنِ الاَخلَاقِ لَا یَھدِی لِاَحسَنِھَا اِلَّا اَنتَ وَاصرِف عَنِّی

سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّیْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِیْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ (مسلم کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ:۔ مَیں نے اپنی توجّہ اُس ذات کی خاطر موحّد ہو کر پھیری جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور مَیں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز اور میری عبادتیں اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا ربّ ہے اُس کا کوئی شریک نہیں۔ اِسی بات کا مجھے حکم ہے۔ اور مَیں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اے اللہ تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو میرا ربّ ہے اور مَیں تیرا بندہ ہوں مَیں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقراری ہوں پس مجھے میرے سارے گناہ بخش دے۔ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا۔ اے اللہ! بہترین اخلاق کی طرف میری راہنمائی فرما۔ تیرے سوا کوئی نہیں جو بہترین اخلاق کی طرف ہدایت دے اور مجھے بد اخلاق سے بچالے۔ کوئی نہیں جو مجھے بد اخلاق سے بچائے سوائے تیرے۔ مَیں حاضر ہوں اور یہ میری سعادت ہے اور تمام خیر تیرے ہاتھوں میں ہے اور شرّ تیری طرف (منسوب) نہیں ہو سکتا۔ مَیں تیرے ساتھ ہوں اور تیری طرف ہوں۔ تو برکت والا اور بلند شان والا ہے۔ مَیں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 58-59)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 اکتوبر 2022ء)

نماز شروع کرنے کی دعا نمبر 2

حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے شروع میں فاتحہ سے قبل یہ پڑھتے تھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ (ترمذی کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ:- اے اللہ تو پاک ہے اور اپنی تعریفوں کے ساتھ اور برکت والا ہے تیرا نام۔ اور بلند ہے تیری شان اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 59)

(12 روزنامہ الفضل آن لائن لندن اکتوبر2022ء)

نماز شروع کرنے کی دعا نمبر3

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ آپ تکبیر تحریمہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے دوران خاموش رہتے ہیں۔ اس دوران آپؐ کیا پڑھتے ہیں؟ حضورؐ نے ان کو یہ دُعا بتائی:

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِی وَبَیْنَ خَطَایَایَ،کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ،اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ (بخاری کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ:- اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اس طرح دوری ڈال دے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری ڈال دی ہے۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک و صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا (دھو کر) گندگی سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو پانی، برف اور اولوں سے دھو (کر صاف کر) دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 59-60)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 اکتوبر2022ء)

حالتِ رکوع کی دُعائیں

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں سُبحَانَ رَبِّیَ العَظِیمِ پڑھتے تھے۔یعنی پاک ہے میرا رب بڑی عظمت والا۔(ترمذی کتاب الصلوٰۃ)

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی کریمؐ رکوع اور سجدوں میں یہ پڑھتے تھے:

سُبُّوۡحٌ قُدُّوۡسٌ رَبُّ الۡمَلَاۤئِکَةِ وَالرُّوۡحِ (مسلم کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ: بہت تسبیح کے لائق، بہت ہی پاکیزگی رکھنے والا، فرشتوں اور روح کا ربّ!

حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی کریمؐ رکوع و سجود میں یہ دعا پڑھتے تھے:

سُبۡحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمۡدِكَ اللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِی (بخاری کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ: اے اللہ ہمارے ربّ! تو پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ اے اللہ! مجھے بخش دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ60)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن14 اکتوبر2022ء)

حالت رکوع کی دعائیں

حضرت عوفؓ بن مالک نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو رکوع میں یہ دعا پڑھتے سُنا:

سُبۡحَانَ ذِی الۡجَبۡرُوتِ وَالۡمَلَکُوتِ وَالۡکِبۡرِیَاءِ وَالۡعَظۡمَةِ (ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جو بہت قدرت اور بادشاہت والی، کبریائی اور عظمت والی ہے۔

حضرت علیؓ اور حضرت جابرؓ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں یہ دُعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ،وَبِکَ اٰمَنْتُ،وَلَکَ اَسْلَمْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ، اَنْتَ رَبِّی،خَشَعَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَلَحْمِیْ وَدَمِیْ وَعَظْمِیْ وَمُخِّیْ وَعَصَبِیْ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ (نسائی کتاب الافتتاح)

ترجمہ:-اے اللہ! تیری خاطر مَیں نے رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور میں تیرا ہی فرمانبردار ہوں۔ اور تجھی پر میرا توکّل ہے۔ تو ہی میرا پروردگار ہے۔ میرے کان اور میری آنکھیں، میرا گوشت اور میرا خون، میری ہڈیاں اور میرا دماغ اور میرے اعصاب اس اللہ کی اطاعت میں جُھکے ہوئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 60-61)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 اکتوبر 2022ء)

رکوع کے بعد قیام کی دُعا

حضرت ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے سر اٹھا کر یہ دُعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ،مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءُالْاَرْضِ،وَمِلْءُ مَاشِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ،اَھْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَکُلُّنَا لَکَ عَبْد، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ،وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ،وَلَا یَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنكَ الْجَدُّ (مسلم کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ:-اے اللہ! ہمارے پروردگار! سب تعریفیں تجھے حاصل ہیں۔(اتنی زیادہ تعریفیں) جن سے زمین بھی بھر جائے اور آسمان بھی اور ان کے بعد جو چیزیں تو چاہے وہ بھی (اس حمد سے) بھر جائیں۔اے تعریف اور بزرگی والے! بندہ تیری جتنی بھی تعریف کرے تو اس کا حق دار ہے اور ہم سب تیرے بندے ہیں۔اے اللہ! جو چیز تو عطا کرے اُسے کوئی روکنے والا نہیں۔اور جسے تو روک دے وہ کوئی عطا نہیں کر سکتا۔اور کسی بزرگی والے کو تیرے مقابلہ پر اُس کی بزرگی چنداں نفع نہیں دے سکتی۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 61)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 اکتوبر 2022ء)

رکوع کے بعد قیام کی دعا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب (رکوع سے کھڑے ہوتے وقت) سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے یعنی سن لی اللہ نے اُس کی جس نے اُس کی تعریف کی تو یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الحَمدُ (بخاری کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ: اے اللہ! میرے ربّ سب تعریف تیرے لئے ہے۔

حضرت رفاعہؓ بن رافع زرقی بیان کرتے ہیں کہ ایک دن ہم نے نبی کریمؐ کے پیچھے نماز ادا کی جب آپؐ نے رکوع سے سر اُٹھایا اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ کہا تو ایک شخص نے کہا رَبَّنَا وَلَكَ الحَمْدُ حَمدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ (بخاری کتاب صلوٰۃ)

ترجمہ:-اے ہمارے ربّ تیرے لئے ہی ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے اور پاک ہے جس میں بہت برکت ہے۔

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے نماز کے بعد فرمایا کہ مَیں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو اِن کلمات کو لکھنے کے لئے لپکتے دیکھا کہ اِسے کون پہلے لکھتا ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 61-62)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 اکتوبر 2022ء)

تشہّد کی دُعا

حضرت عبد اللہؓ بن مسعود بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہم کہتے سلامتی ہو اللہ پر۔ نبی کریمؐ نے فرمایا اللہ تو خود سلام (یعنی سلامتی کا سرچشمہ ہے) جب تم نماز میں قعدہ کی حالت میں ہو تو یہ پڑھا کرو۔

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِینَ اَشْھَدُ اَن لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

(بخاری کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ:- تمام تحفے اللہ کے لئے ہیں اور تمام عبادات اور پاکیزہ (تعریفیں) بھی اُس کے لئے ہیں۔ سلام ہو آپؐ پر اے اللہ کے نبی! اللہ کی رحمتیں اور برکتیں آپؐ پر ہوں۔ سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میَں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میَں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے بندے اور رسول ہیں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 64)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 اکتوبر 2022ء)

عذابِ قبر اور دیگر فتنوں سے پناہ کی دعا

حضرت عائشہؓ کی روایت کے مطابق نماز میں اور حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت کے مطابق تشہّد کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوذُبِكَ مِنْ عَذَابِ القَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِن فِتْنَةِ المَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ المَحْيَا وَالْمَمَاتِ،اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ المَاثَمِ وَالمَغْرَمِ (بخاری کتاب الاستعاذہ)

ترجمہ:-اے اللہ! میَں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔اور مسیح دجّال کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔اور زندگی اور موت کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔اے اللہ! میَں گناہ سے اور قرض کے بوجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 66)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 اکتوبر 2022ء)

ایک اور جامع دعا

حضرت عبد اللہؓ بن مسعود کی روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو تشہّد کے بعد پڑھنے کے لئے یہ دُعا سکھائی:

اَلِّفْ اَللّٰھُمَّ عَلَی الْخَيْرِ قُلُوْبَنَا ،وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاھْدِ سُبُلَ السَّلَامِ،وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ،وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ وَالْفِتَنَ،مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ،وَبَارِكْ لَنَا فِیْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا ،وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ،وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِھَا قَابِلِيْھَا وَاَتِمَّھَا عَلَيْنَا (ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ:- ہمارے دل خیر پر جمع کردے اے اللہ! اور ہمارے درمیان صلح کے سامان مہیا فرما۔ اور سلامتی کی راہیں دکھا اور ہمیں اندھیروں سے نجات دے اور نور کی طرف (لے آ) اور ہمیں بے حیائی کی باتوں اور فتنوں سے بچا۔ خواہ ان کا تعلق ظاہر سے ہو یا باطن سے۔ اور اے (ہمارے ربّ!) ہمارے کانوں، آنکھوں اور دلوں میں برکت دے اور ہماری بیویوں اور اولاد میں بھی برکت عطا فرمااور ہم پر رجوع برحمت ہو۔ یقیناً تو بہت توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنیوالا ہے۔ اور (اے اللہ) ہمیں اپنی نعمت کا شکر گزار اور اس کی تعریف کرنے والا، اسے قبول کرنے والا بنااور وہ نعمت ہم پر پوری کر۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 66-67)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 اکتوبر 2022ء)

نماز تہجد کی دُعا

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي وَاَسْاَلُكَ رَحْمَتَكَ اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ (ابوداؤد کتاب 'الادب')

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اے اللہ مَیں تجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیری رحمت کا طلبگار ہوں۔ اے اللہ مجھے علم میں بڑھا اور میرے دِل کو ٹیڑھا نہ کر دینا بعد اس کے کہ تونے مجھے ہدایت عطا فرمائی اور مجھے اپنے حضور سے رحمت عطا فرما۔ یقیناً تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 67)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 اکتوبر 2022ء)

نماز تہجد کی دعا

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو تہجّد کے لئے کھڑے ہوتے تو یہ دعا کرتے:

اللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ لَکَ مُلْکُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُورُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِکُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیھِن وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَلِقَاءُکَ حَقٌّ وَقَوْلُکَ حَقٌّ وَالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ ﷺ حَقٌّ وَالسَّاعَۃُ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرلِی مَاقَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

(بخاری کتاب التہجد والدعوات)

ترجمہ:- اے اللہ! سب تعریفیں تیرے لئے ہیں تو آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اُن میں ہے اُن کا قائم کرنے والا ہے اور سب حمد تیرے لئے ہے۔ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اُن میں ہے اس کی بادشاہت تیرے لئے ہے اور سب حمد تیرے لیے ہے تو آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے اس کا نور ہے۔ اور تیرے لیے سب حمد ہے تو آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے انکا بادشاہ ہے۔ اور سب تعریف تیری ہی ہے۔ تو سچائی ہے۔ اور تیرا وعدہ سچا اور تیری ملاقات برحق ہے اور تیری بات سچی ہے۔ اور جنت اور دوزخ بھی برحق ہیں اور تمام نبی بھی سچے اور محمد ﷺ بھی برحق ہیں۔ اور قیامت برحق ہے۔ اے اللہ مَیں نے تیری فرمانبرداری اختیار کی اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر توکل کیا اور تیری طرف جھکا۔ اور تیری مدد کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کیا اور تیری طرف اپنا فیصلہ لے کر آیا پس میرے اگلے اور

پچھلے گناہ بخش دے اور جو پوشیدہ گناہ مَیں نے کئے اور جو ظاہر (سب بخش دے) تو ہی آگے کرنے والا اور پیچھے کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 67-68)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 اکتوبر 2022ء)

نماز تہجد کی دعائیں

حضرت عائشہؓ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تہجد کے آغاز میں دُعاؤں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا ہے کہ آپ کھڑے ہو کر دس دس مرتبہ اَللّٰہُ اَکبَرُ، اَلحَمدُ لِلّٰہِ، سُبحَانَ اللّٰہِ، لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھتے اور دس مرتبہ استغفار کرتے اس کے بعد بعض اور دُعائیں پڑھتے۔ (نسائی کتاب قیام اللیل)

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے آکر یہ کہہ کر نماز شروع کی۔

اَللّٰہُ اَکبَرُ کَبِیرًا وَالحَمدُ لِلّٰہِ کَثِیرًا وَ سُبحَانَ اللّٰہِ بُکرَۃً وَّاَصِیلاً اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں بہت زیادہ اور اس کی ذات پاک ہے صبح بھی اور شام بھی۔

نماز کے بعد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ کلمے خدا کو ایسے پیارے لگے کہ آسمان کے دروازے ان کے لئے وا کر دیئے گئے۔ ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں ہمیشہ یہ کلمے نماز میں دہراتا ہوں۔ (ترمذی کتاب الدعوات)

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 68-69)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 اکتوبر 2022ء)

نماز تہجد کی ایک دعا

حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بالعموم نماز تہجد میں اس دُعا کے ساتھ نماز کا آغاز فرماتے تھے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرِیلَ وَمِیْکَالَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ،عَالِمَ الغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ،اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا کَانُوا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ،اِھْدِنِی لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ،اِنَّكَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (مسلم کتاب صلوٰۃ)

ترجمہ:-اے اللہ!جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے ربّ! زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے!پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں میں (آخری) فیصلہ فرمائے گا۔ جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔(مولیٰ!) مجھے اپنے اذن (خاص) سے حق و صداقت کی ان باتوں میں (بھی) ہدایت و راہنمائی نصیب فرما جن میں اختلاف کیا گیا ہے۔ تو ہی جسے چاہتا ہے راہ راست کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 69)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 اکتوبر 2022ء)

نماز تہجد کی دعائیں

حضرت عاصمؓ نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز کیسے شروع کرتے تھے؟ حضرت عائشہؓ نے فرمایا تم نے مجھ سے ایسا سوال کیا ہے جو تم سے پہلے کسی نے نہیں کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہوتے تو دس دس مرتبہ تسبیح، تحمید اور استغفار کے بعد یہ دُعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی وَاھْدِنِی وَارْزُقْنِی وَعَافِنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِیْقِ الْمَقَامِ یَومَ الْقِیَامَةِ (نسائی کتاب قیام اللیل)

ترجمہ:- اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا فرما اور مجھے عافیت سے رکھ اور مَیں قیامت کے روز کی تنگی اور سختی کی جگہ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 69-70)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 اکتوبر 2022ء)

نماز تہجد کی دعا

حضرت ابو سعیدؓ خدری بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رات کو عبادت کے لئے کھڑے ہوتے تھے تو تکبیر اور ثناء کے بعد یہ دُعا پڑھتے تھے:

اَعُوذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ، مِنْ ھَمَزِہٖ وَنَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ (ترمذی کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ:- مَیں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جو بہت سننے والا اور جاننے والا ہے۔ راندے ہوئے شیطان سے، اس کے بد خیالات سے، بد اثرات سے اور بری باتوں سے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 70)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 اکتوبر 2022ء)

نماز تہجد کی دعا

حضرت ابو بکرؓ کی درخواست پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ دُعا نماز میں پڑھنے کے لئے سکھائی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا،وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، فَاغْفِرلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِی،اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ (بخاری کتاب الدعوات)

ترجمہ:-اے اللہ! مَیں نے اپنی جان پر ظلم کیا بہت زیادہ ظلم۔ اور تیرے سوا کوئی نہیں جو گناہوں کو بخشے۔ پس تو مجھے اپنے حضور سے خاص بخشش عطا فرما۔ اور مجھ پر رحم کر۔ بے شک تو بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 70)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 31 اکتوبر 2022ء)

نماز تہجد میں پڑھی جانے والی ایک دعا

حضرت شدّادؓ بن اوس کی روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز نفل میں یہ دُعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الثَّبَاتَ فِیْ الْاَمْرِ،وَالْعَزِیْمَۃَ عَلَیْ الرُّشْدِ،وَاَسْاَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ،وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَاَسْاَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا،وَلِسَانًا صَادِقًا،وَاَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُ لَکَ لِمَا تَعْلَمُ (ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ:-اے اللہ! مَیں تجھ سے معاملات میں ثباتِ قدم اور رُشد و ہدایت میں (استقامت و) عزیمت کی دُعا مانگتا ہوں۔ مَیں تجھ سے تیری نعمتوں کے شکر اور تیری خوبصورت عبادت کی توفیق چاہتا ہوں۔ مَیں

تجھ سے قلبِ سلیم اور سچ کہنے والی زبان کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے ہر اُس خیر کا طلبگار ہوں جو تیرے علم میں ہے، اور ہر اُس شرّ سے پناہ مانگتا ہوں جسے تو جانتا ہے، اور تجھ سے ان سب گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں جو تیرے علم میں ہیں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 71)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 1 نومبر 2022ء)

دُعائے قنوت (1)

حضرت حسن بن علیؓ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر میں پڑھنے کے لئے یہ دُعائے قنوت سکھائی:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِی فِیْمَنْ هَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِی فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِی فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ (ترمذی کتاب الوتر وابن ماجہ کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ:- اے اللہ! مجھے ہدایت عطا فرما ان میں سے جن کو تو ہدایت کرے۔ اور مجھے عافیت عطا فرما ان میں سے جن کو تو عافیت عطا کرے۔ اور مجھے دوست بنا لے ان میں سے جن کو تو خود دوست بناتا ہے۔ اور جو کچھ تو عطا کرے اس میں میرے لئے برکت ڈال دے۔ اور جو تو فیصلہ کرے اس کے شر سے مجھے بچا لے۔ یقینا تو ہی فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاتا جو تجھے دوست بنا لے یقیناوہ ذلیل نہیں ہوتا اور جو تجھ سے دشمنی کرتا ہے وہ عزت نہیں پاتا۔ تو برکت والا ہے اے ہمارے رب! تو بہت بلند شان والا ہے۔ اللہ کی رحمتیں اور سلام ہوں نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 72-73)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 نومبر 2022ء)

دُعائے قنوت (2)

حضرت خالدؓ بن ابی عمر بیان کرتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نے نبی کریمؐ کو یہ دُعائے قنوت سکھائی:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِی عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّی وَنَسْجُدُ وَاِلَیکَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ

(تحفۃ الفقہاء باب صلوٰۃ الوتر مطبوعہ دمشق)

ترجمہ:- اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے ہی بخشش طلب کرتے ہیں۔ اور ہم تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تیرے پر ہی توکل کرتے ہیں۔ اور ہم تیری بہترین تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور ہم تیری ناشکری نہیں کرتے اور جو تیری نافرمانی کرے اسے ہم چھوڑ دیتے اور اُس سے قطع تعلق کرلیتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری عبادت کرتے ہیں تیرے لئے نماز پڑھتے اور سجدہ ریز ہوتے ہیں۔ ہم تیری طرف ہی دوڑتے اور خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔ ہم تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں یقیناً تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

نوٹ:- یہ مشہور دعا ہے جو الفاظ کے معمولی فرق سے مندرجہ ذیل کتب میں بھی ملتی ہے۔

مراسیل ابوداؤد۔ سنن بیہقی۔ شرح السنہ۔ کتاب الوتر شیخ محمد بن نصر المروزی

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 73)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 نومبر 2022ء)

نماز سے سلام پھیرنے کی دُعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبانؓ کے بیان کے مطابق نماز کے بعد آنحضورؐ تین مرتبہ ''اَستَغفِرُ اللّٰہَ'' (یعنی میں اللہ سے بخشش چاہتاہوں) پڑھ کر پھر یہ دُعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ، تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (مسلم کتاب المساجد)

ترجمہ:-اے اللہ! تیرا نام سلام ہے، سلامتی تجھ سے ہی ملتی ہے۔اے جلال اور عزت والے! تو بہت برکت والا ہے۔

حضرت مغیرہؓ بن شعبہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نماز سے سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات دہراتے تھے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلکُ وَلَہُ الحَمدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ

ترجمہ:-اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔بادشاہت اور تعریف اسی کی ہے اور وہ ہر ایک امر پر قادر ہے۔

اس کے بعد یہ دُعا کرتے:

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ (بخاری کتاب الدعوات)

ترجمہ:-اے اللہ! تیری عطا کو کوئی روکنے والا نہیں۔اور جو تو روک دے وہ کوئی عطا نہیں کر سکتا اور کسی بزرگ کی بزرگی تیرے مقابلہ میں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 73-74)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 نومبر 2022ء)

تسبیح و تحمید

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ کچھ غریب مہاجر صحابہؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ صاحب دولت وثروت لوگ نماز روزہ کے ساتھ اللہ کی راہ میں مال خرچ کر کے ہم سے سبقت لے گئے ہیں۔ آنحضورؐ نے فرمایا میَں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جس سے تم ان لوگوں کے برابر ہو جاؤ۔ اور اُن لوگوں سے بھی بڑھ جاؤ جو تم سے بعد میں آئیں گے۔ عرض کیا یا رسول اللہ ضرور بتائیں۔ آپؐ نے فرمایا ہر نماز کے بعد 33 بار سُبحَانَ اللّٰہِ، 33 بار اَلحَمدُ لِلّٰہِ اور 33 بار اَللّٰہ اَکبَرُ پڑھا کرو۔ ایک اور روایت میں 43 بار اللہ اکبر پڑھنے کا ذکر ہے۔ (مسلم کتاب الصلوٰۃ)

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 74-75)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5 نومبر 2022ء)

تسبیح و تحمید

اُمُّ المومنین حضرت جویریہؓ صبح کی نماز سے فارغ ہو کر بیٹھیں ذکر الٰہی کر رہی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس سے گزرے پھر آپؐ واپس تشریف لائے تو سورج کافی بلند ہو چکا تھا اور حضرت جویریہؓ ابھی تک ذکر کر رہی تھیں آپؐ نے فرمایا جب سے میَں تمہارے پاس سے گیا ہوں میَں نے چار کلمات تین بار پڑھے ہیں جو اجر وثواب میں تمہارے اِس ذکر سے کہیں زیادہ وزنی ہیں پھر آپ نے بتایا کہ آپ نے یہ پڑھا تھا:

سُبحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ رِضَا نَفْسِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ زِنَۃَ عَرْشِہٖ سُبْحَا نَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ (مسلم کتاب الذکر)

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور اُس قدر جس قدر اُس کی مخلوق ہے۔ اللہ پاک ہے اُس قدر جس قدر اُس کی ذات یہ بات پسند کرتی ہے۔ اللہ پاک ہے اُس قدر جس قدر اُس کے عرش کا وزن ہے (یعنی بے انتہا)۔ اللہ پاک ہے اُس قدر جس قدر اُس کے کلمات کی سیاہی ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 75)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 نومبر 2022ء)

تسبیح و تحمید

حضرت ابو سعیدؓ خدری اور حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے چار کلمات اپنے لئے چن لئے ہیں یعنی سُبحَانَ اللّٰہِ، اَلحَمدُ لِلّٰہِ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اَللہ اَکبَرُ جو شخص سُبحَانَ اللّٰہِ کہتا ہے اُس کے لئے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور بیس بدیاں معاف کی جاتی ہیں اور جو شخص اللہ اکبر کہتا ہے اُس کے لئے بھی ایسا ہی اجر ہے اور جو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ (یعنی اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں) کہتا ہے اُس کے لئے بھی ایسا ہی اجر ہے اور جو شخص اپنی طرف سے اَلحَمدُ لِلّٰہِ کے ساتھ رَبِّ العَالَمِینَ (تمام جہانوں کا ربّ) بھی کہتا ہے تو اُس کے لئے تیس نیکیاں لکھی جاتی اور تیس بدیاں معاف ہوتی ہیں۔

(مسند احمد مطبوعہ بیروت جلد 2 صفحہ 35)

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 75)

(8 روزنامہ الفضل آن لائن لندن نومبر 2022ء)

تسبیح و تحمید

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو کلمے زبان پر بہت ہلکے اور وزن میں بہت بھاری یہ ہیں

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

(بخاری کتاب التوحید)

ترجمہ:- اللہ پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ اور اللہ پاک ہے بہت عظمت والا۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 75-76)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 9 نومبر 2022ء)

تسبیح و تحمید

حضرت معاذؓ بن جبل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہر نماز میں اور ایک روایت کے مطابق ہر نماز کے بعد یہ دُعا پڑھنے کی تلقین فرمائی:

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّی عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

(ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ:- اے اللہ! اپنے ذکر اور شکر کے لئے میری مدد فرما، اپنی خوبصورت عبادت کرنے کی مجھے توفیق دے۔

حضرت مسلمؓ بن حارث تیمی بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو نصیحت فرمائی کہ نمازِ فجر اور مغرب کے بعد سات سات مرتبہ یہ دعا کرو تو تمہیں آگ سے پناہ ملے گی۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِی مِنَ النَّارِ

(ابو داؤد کتاب الادب)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے آگ سے پناہ دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 76)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 نومبر 2022ء)

روزمرّہ کی متفرق دعائیں

اچھی خواب پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (تمام تعریف اللہ کیلئے ہے) کہا جائے اور حرج نہیں کہ لوگوں کو سنائے اور بری خواب پر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پڑھے اور اُسے بیان نہ کرے۔

(ترمذی کتاب الدعاء)

• چھینک آئے تو انسان خود اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے۔ یعنی سب تعریف اللہ کے لئے ہے سننے والا یَرْحَمُكَ اللّٰہ کہے۔ یعنی اللہ تجھ پر رحم کرے جس پر چھینکنے والا یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ کی دُعا دے۔ یعنی اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال بہتر کر

(ابوداؤد کتاب الادب)

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 84)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 نومبر 2022ء)

الوداع کرنے کی دُعائیں

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن عمرؓ کو الوداع کہتے ہوئے یہ دعا پڑھی:

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِكَ

(ابوداؤد کتاب الجہاد)

ترجمہ:-مَیں تجھے تیرے دین، تیری امانت اور تیرے اعمال کے انجام کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

حضرت انسؓ نے بوقت الوداع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا بیان کی ہے:

زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ اللّٰهُ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَكَ الْخَيرَ حَيْثُمَا كُنْتَ

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ:-اللہ تعالیٰ تجھے تقویٰ کی زادِ راہ عطا کرے۔اللہ تیرے گناہ تجھے بخشے اور جہاں بھی تو ہو تیرے لئے خیر آسان کر دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ108)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن12 نومبر2022ء)

دُعائے استخارہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ کو ہر اہم دینی و دنیوی کام سے پہلے اس کے بابرکت ہونے اور کامیابی کے لئے دُعائے خیر کی تعلیم دی جسے صلوٰۃ الاستخارہ کہتے ہیں۔استخارہ سے پہلے دو رکعت نفل پڑھے جائیں۔سورہ فاتحہ کے علاوہ پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری میں سورۃ اخلاص پڑھنا مسنون ہے۔قعدہ میں تشہد، درود شریف اور ادعیہ مسنونہ کے بعد خشوع و خضوع کے ساتھ یہ دُعا پڑھی جائے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ ،فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الغُيُوبُ ،اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّي فِي دِيْنِي وَ مَعَاشِي وَعَاقِبَةِ اَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌ لِّي

فِيْ دِيْنِيْ وَ مَعَاشِيْ وَ عَاقِبَةِ اَمرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِيْ بِهٖ

(ترمذی کتاب الدعوات وابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوٰۃ)

ترجمہ:-اے اللہ! میں بھلائی چاہتا ہوں جو تیرے علم میں ہے اور تیری قدرت کے ساتھ تیری تقدیر خیر کا طلبگار ہوں۔اور تیرا عظیم فضل تجھ سے ہی مانگتا ہوں کیونکہ تجھے سب طاقت ہے اور مجھے کوئی طاقت نہیں اور توسب علم رکھتا ہے اور مجھے کوئی علم نہیں (اور تو) غیب کا جاننے والا ہے۔اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ معاملہ جو درپیش ہے میرے دین اور دنیا میں اور میرے انجام کے لحاظ سے بہتر ہے تو اسے میرے واسطے مقدر فرمادے اوراسے میرے لئے آسان کر دے پھر اس میں میرے لئے برکت ڈال دے اور اگر تیرے علم کے مطابق یہ کام میرے دین و دنیا اور میرے انجام کے لحاظ سے مضر ہے تو تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے اُس سے دور ہٹالے اور جہاں کہیں سے بھی ہو میرے لئے بھلائی مقدر کر دے اور پھر اِس بارہ میں مجھے تسکین اور رضا عطا کر دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 81-82)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 نومبر 2022ء)

روزمرّہ کی متفرق دعائیں

• ہر اہم کام حصولِ برکت کے لئے بسم اللہ سے شروع کیا جائے۔اگر کھانے سے پہلے بسم اللہ بھول جائے تو آخر میں بِسمِ اللّٰہِ فِی اَوَّلِہٖ وَ آخِرِہٖ پڑھ لے کہ اللہ کے نام کے ساتھ اس (کام) کے شروع میں بھی اور اس کے آخر میں بھی۔

(ترمذی کتاب الاطعمہ)

• کھانے پینے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے اَلحَمدُ لِلّٰہِ کہنا چاہیئے۔

(مسلم کتاب الذکر)

• کوئی نیکی کرے تو جَزَاكَ اللّٰهُ خَيرًا کی دُعا دے یعنی اللہ تجھے بہترین جزا دے۔

(ترمذی کتاب البرّ)

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 83)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 نومبر 2022ء)

روز مرہ کی ایک دعا

راہ چلتے یا مجلس اور گھر میں آتے جاتے السلام علیکم کی دعا دینی چاہیئے۔ چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور سوار پیدل کو سلام کرے۔ مکمل سلام کی دعا جس پر سلام کرنے والے کے لئے تیس نیکیوں کا اجر ہے یہ ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیکُم وَرَحمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

یعنی تم پر سلامتی، اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں۔

سننے والے کو بھی جواب میں وَعَلَیکُمُ السَّلَامُ کہنا چاہیے۔ (ابوداؤد الصلوٰۃ)

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 83)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 نومبر 2022ء)

روز مرہ کی متفرق دعائیں

• مرغ کی اذان سننے پر اللہ سے اُس کا فضل مانگنا چاہیئے۔ کتّے یا گدھے کی آواز سننے پر اَعُوذُ بِاللّٰہِ پڑھا جائے۔ یعنی میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(ابو داؤد کتاب الادب)

• ایک شخص کو سخت غصّے میں دیکھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ایک ایسے کلمہ کا علم ہے جسے پڑھنے سے اس کا غصہ دور ہو جائے اور وہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

(ابو داؤد کتاب الادب)

ترجمہ:- اے اللہ مَیں راندے ہوئے شیطان سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 83)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 نومبر 2022ء)

دُعا میں رقّت حاصل کرنے کی دُعا

حضرت عبد اللہؓ اپنے والد حضرت عمرؓ بن الخطاب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ عَیْنَیْنِ ھَطَّالَتَیْنِ،تَشفِیَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوْفِ الدُّمُوْعِ مِنْ خَشْیَتِكَ،قَبْلَ اَنْ تَكُوْنَ الدُّمُوْعُ دَمًا،وَالْاَجْرَاسُ جَمرًا

(کتاب الدعاء جلد 3 صفحہ 1480 لطبرانی 360ھ)

ترجمہ:- اے اللہ! مجھے برسنے والی آنکھیں عطا کر دے جو تیری خشیت میں آنسوؤں کے بہنے سے دل کو ٹھنڈا کر دیں پہلے اس سے کہ آنسو خون بن جائیں اور پتھر انگارے بن جائیں۔(یعنی روز جزا سزا سے پہلے)

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 76)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 نومبر 2022ء)

حاجت کے وقت کی نماز و دُعا

حضرت عبد اللہؓ بن ابی اوفیٰ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے یا کسی شخص سے کوئی حاجت ہو وہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز ”صلوٰۃ الحاجۃ“ پڑھے اور حمد وثنا اور درود شریف کے بعد یہ دُعا کرے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرشِ الْعَظِيْمِ،اَلحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ،اَسْاَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ،وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالغَنِيْمَةَ مِن كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِن كُلِّ اِثْمٍ،لَا تَدَعْ لِيْ ذَنبًا اِلَّا غَفَرتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ،وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًى اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(ترمذی الدعوات)

ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار اور عزت والا ہے۔ پاک ہے اللہ جو عظیم الشان عرش کا مالک ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔(اے اللہ!) مَیں تجھ سے تیری رحمت کو

جذب کرنے والی باتوں اور تیری بخشش کے پختہ اسباب کے حصول کی دُعا کرتا ہوں۔ اور ہر نیکی کو غنیمت جان کر کرنے اور ہر گناہ سے سلامتی کی توفیق کا طلبگار ہوں۔ تو میرے سارے گناہ اس طرح بخش دے کہ ایک بھی باقی نہ رہنے دے اور نہ کوئی میرا غم باقی رہنے دے مگر تو خود اسے دور فرما اور نہ میری کوئی ایسی ضرورت باقی رہے جو تیری رضا کے مطابق ہو مگر تو خود اسے پورا فرما۔ اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے (تو ہی رحم کر)!

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ80)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن19 نومبر 2022ء)

تلاوت قرآن کریم کی دعائیں

حضرت وائلؓ بن حجر بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سورۃ فاتحہ کی تلاوت کرتے سُنا وَلَا الضَّآلِّیْنَ پڑھنے کے بعد آپؐ نے لمبی آواز کے ساتھ کہا آمّین یعنی قبول فرما۔ (ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ)

حضرت ابو میسرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سورۃ البقرہ کی دعائیہ آیات کے آخر پر جبرائیلؑ نے آمین کہنے کی تلقین کی۔

(الاتقان جزا صفحہ 107۔ لسیوطی بیروت)

حضرت جابر بن عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ کے سامنے سورۃ رحمان کی تلاوت کی۔ صحابہؓ نے خاموشی سے تلاوت سُنی آپؐ نے فرمایا تم سے تو جنّ قوم ہی اچھی تھی جو اِس سورۃ کی تلاوت سنتے وقت ہر دفعہ فَبِاَیِّ آلَاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ (یعنی تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں

کو جھٹلاؤ گے ؟) کے جواب میں کہتے تھے لَا بِشَیْءٍ مِنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ وَلَكَ الْحَمْدُ یعنی اے ہمارے رب ّ ہم تیری نعمتوں میں سے کسی چیز کی تکذیب نہیں کرتے۔ اور سب تعریفیں تیرے لئے ہیں۔

(ترمذی کتاب التفسیر)

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 84-85)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21نومبر 2022ء)

تلاوت قرآن کریم کی دعائیں

حضرت موسیٰ بن ابی عائشہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص گھر کی چھت پر نماز پڑھ رہا تھا جب اُس نے سورۃ قیامۃ کی آخری آیت پڑھی اَلَیْسَ ذَالِكَ بِقَادِرٍ عَلٰی اَن یُحیِیَ المَوتٰی تو اُس نے کہا سُبحَانَكَ۔ اے اللہ تو پاک ہے اور پھر رو پڑا۔ استفسار پر اُس نے وضاحت کی کہ مَیں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اِس طرح کہتے سنا ہے۔

(ابوداؤد کتاب الصلٰوۃ باب الدعاء فی الصلاۃ)

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 85)

(22روزنامہ الفضل آن لائن لندن نومبر 2022ء)

تلاوت قرآن کریم کی دعائیں

جو شخص سورۃ قیامۃ پڑھے اور آخری آیت اَلَیْسَ ذَالِكَ بِقَادِرٍ عَلٰی اَنْ یُحْیِیَ الْمَوتٰی تک پہنچے تو کہے بَلٰی کیوں نہیں (اللہ قادر ہے)

اور جو شخص سورۃ مرسلات پڑھے اور آخری آیت فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ تک پہنچے تو کہے آمَنَّا بِاللّٰہِ۔ ہم اللہ پر ایمان لائے۔

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ)

حضرت عبداللہؓ بن عباس بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب (سورۃ اعلیٰ کی تلاوت کرتے ہوئے) سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى پڑھتے تو جواب میں یہ دعا پڑھتے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى یعنی پاک ہے میرا ربّ جو بلند شان والا ہے۔

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ)

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ86)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 نومبر2022ء)

تلاوت قرآن کریم کی دعائیں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص سورۃ والتّین آخر تک پڑھے تو اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ پر بَلٰى وَاَنَا عَلٰى ذَالِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ کہے یعنی کیوں نہیں (اللہ ہی سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے) اور مَیں اس پر گواہوں میں سے ہوں۔

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ)

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ سورۃ نصر کے نازل ہونے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی نماز نہیں پڑھی مگر اِس میں فَسَبِّح بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ (یعنی اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرو اور اس سے بخشش طلب کرو) کے ارشاد قرآنی کی تعمیل میں یہ دعا پڑھتے تھے:

سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

(بخاری کتاب التفسیر)

یعنی پاک ہے تو اے ہمارے ربّ! اپنی تعریف کے ساتھ اے اللہ مجھے بخش دے۔

نوٹ:- سورۃ نصر کی آخری آیت کے جواب میں یہ دعا پڑھنا تعامل نبوی وامّت ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 86)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 نومبر 2022ء)

ثبات قلب کی دعا

حضرت شہرؒ بن حوشب نے حضرت اُمّ سلمہؓ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کثرت سے پڑھی جانے والی دُعا کے بارہ میں پوچھا تو انہوں نے یہ دُعا بتائی۔ حضرت اُمّ سلمہؓ نے پوچھا کہ حضورؐ آپ کثرت سے یہ دُعا کیوں کرتے ہیں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر شخص کا دل خدا کی دو انگلیوں کے درمیان ہے وہ جب چاہے اُسے بدل دے۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

(ترمذی الدعوات)

ترجمہ: اے دلوں کے پھیرنے والے میرا دل اپنے دین پر قائم کر دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 129)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 نومبر 2022ء)

تلاوت قرآن کریم کی دعائیں

قرآن شریف کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے تعوذ یعنی اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیمِ پڑھا جائے یعنی میں راندے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں نیز ہر اہم کام کی طرح تلاوت سے پہلے بھی بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ پڑھنا موجب برکت ہے۔

حضرت عوفؓ بن مالک اشجعی بیان کرتے ہیں کہ مَیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نفل نماز کے لئے کھڑا ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ بقرہ کی تلاوت کی۔ آپؐ کسی رحمت کی آیت سے نہیں گزرے مگر رُک کر رحمت طلب کرتے۔ اور کسی عذاب کی آیت سے نہیں گزرے مگر وہاں توقّف فرما کر عذاب سے پناہ مانگتے۔ (ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ)

حضرت حذیفہؓ کی روایت میں یہ بھی ذکر ہے کہ جہاں تسبیح کا موقع ہوتا وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سبحان اللہ کہتے یعنی اللہ پاک ہے۔

(مسلم کتاب الصلوٰۃ)

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 84)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن26 نومبر 2022ء)

دُعائے ختمِ قرآن

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قرآن ختم ہونے پر یہ دُعا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِی بِالْقُرْآنِ وَاجْعَلْہُ لِی اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّ ھُدًی وَّ رَحْمَۃً اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْنِیْ مِنْہُ مَا نَسِیْتُ وَ عَلِّمْنِی مِنْہُ مَا جَھِلْتُ وَارْزُقْنِی تِلَاوَتَہٗ آنَاءَ اللَّیْلِ وَأَطْرَافَ النَّھَارِ وَاجْعَلْہُ لِیْ حُجَّۃً یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

(احیاء علوم الدین للغزالی جزاوّل صفحہ 278)

ترجمہ:-اے اللہ مجھ پر قرآن کی وجہ اور واسطہ سے رحم فرما۔اور قرآن کو میرے لئے پیشوا اور نور اور ہدایت اور رحمت بنادے۔اے اللہ!اس میں سے جو مَیں بھول جاؤں وہ مجھے یاد کروادے اور جس کی مجھے سمجھ نہیں وہ مجھے سکھادے۔اور مجھے رات اور دن کے اوقات میں اس کی تلاوت کی توفیق عطافرما اور اے ربّ العالمین!قرآن کو میرے لئے حجت بنادے۔آمین

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 87-88)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 نومبر 2022)

تلاوت قرآن کریم کی دعائیں

قرآن شریف کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیمِ پڑھا جائے یعنی میں راندے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں نیز ہر اہم کام کی طرح تلاوت سے پہلے بھی بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ پڑھنا موجب برکت ہے۔

حضرت عوفؓ بن مالک اشجعی بیان کرتے ہیں کہ مَیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نفل نماز کے لئے کھڑا ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ بقرہ کی تلاوت کی۔آپؐ کسی رحمت کی آیت سے نہیں گزرے مگر رُک کر رحمت طلب کرتے۔اور کسی عذاب کی آیت سے نہیں گزرے مگر وہاں توقّف فرما کر عذاب سے پناہ مانگتے۔(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ)

حضرت حذیفہؓ کی روایت میں یہ بھی ذکر ہے کہ جہاں تسبیح کا موقع ہو تا وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سبحان اللہ کہتے یعنی اللہ پاک ہے۔(مسلم کتاب الصلوٰۃ)

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 84)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 نومبر 2022ء)

ایک اور جامع دعا

حضرت عبد اللہؓ بن مسعود کی روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو تشہّد کے بعد پڑھنے کے لئے یہ دُعا سکھائی:

اَلِّفْ اَللّٰهُمَّ عَلَى الْخَيْرِ قُلُوْبَنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِ سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ وَالْفِتَنَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا (ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ: ہمارے دل خیر پر جمع کر دے اے اللہ! اور ہمارے درمیان صلح کے سامان مہیا فرما اور سلامتی کی راہیں دکھا اور ہمیں اندھیروں سے نجات دے اور نور کی طرف (لے آ) اور ہمیں بے حیائی کی باتوں اور فتنوں سے بچا۔ خواہ ان کا تعلق ظاہر سے ہو یا باطن سے اور اے (ہمارے ربّ!) ہمارے کانوں، آنکھوں اور دلوں میں برکت دے اور ہماری بیویوں اور اولاد میں بھی برکت عطا فرما اور ہم پر رجوع برحمت ہو۔ یقیناً تو بہت توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنیوالا ہے۔ اور (اے اللہ!) ہمیں اپنی نعمت کا شکر گزار اور اس کی تعریف کرنے والا، اسے قبول کرنے والا بنا اور وہ نعمت ہم پر پوری کر۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 66-67)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 نومبر 2022ء)

کھانا کھانے کی دعائیں

حضرت ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھاتے اور پانی پیتے تو یہ دُعا پڑھتے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ:- تمام تعریفیں اُس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھانا کھلایا اور ہمیں پانی پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

حضرت ابو ایوبؓ انصاری کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھاتے یا پانی پیتے تو یہ دُعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا

(ابو داؤد کتاب الاطعمہ)

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 100)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 1 دسمبر 2022ء)

سجدۂ تلاوت کی دُعائیں

قرآن شریف کی جن آیات میں سجدہ آتا ہے اُن کی تلاوت کے وقت یہ سجدہ کرنا چاہیئے اس کے لئے وضو کرنا یا قبلہ رُو ہونا ضروری نہیں۔ سجدہ میں تسبیحات مسنونہ کے علاوہ اِن دُعاؤں کا تکرار سے پڑھنا احادیث سے ثابت ہے۔

1: سَجَدَ وَجْهِيْ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ:- میرا چہرہ سجدہ ریز ہے اُس ذات کے سامنے جس نے اسے پیدا کیا اور اپنی خاص قدرت وطاقت سے اسے سننے اور دیکھنے کی قوت عطا کی۔

2: اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَ ضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاؤدَ۔

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ:- اے اللہ! میرے لئے (اس سجدہ کے ذریعہ) اپنے پاس اجر لکھ لے اور مجھ سے اِس کے ذریعہ بوجھ اُتار دے اور میرے لئے اپنے پاس (ثواب کا) ذخیرہ کر اور مجھ سے یہ سجدہ قبول کر جس طرح تو نے اپنے بندے داؤدؑ سے قبول کیا۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 87)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 دسمبر 2022ء)

کھانا کھانے کی دُعا

حضرت ابو امامہ باہلیؓ بیان فرماتے ہیں کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے کھانے کا دستر خوان اٹھایا جاتا تو یہ دُعا پڑھتے:

اَلحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ، اَلحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانَا وَ آوَانَا، لَكَ الحَمْدُ رَبَّنَا غَيرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مَكْفُورٍ وَّلَا مُسْتَغنًى عَنْهُ رَبَّنَا

(بخاری و ترمذی کتاب الاطعمہ)

ترجمہ:- تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، بہت زیادہ پاکیزہ اور برکت والی تعریفیں- سب حمد کا اللہ ہی مستحق ہے جو ہمیں کافی ہے اور جس نے ہمیں اپنی پناہ میں رکھا۔ اے اللہ! تمام تعریف تیرے لئے ہے تو ہی کھانا کھلانے والا ہے اور ہمیں کافی ہے تجھے کھلایا نہیں جاتا، نہ تجھ سے مانگنا اور مطالبہ کرنا ترک کیا جاتا ہے، نہ تیرے کھانے کی ناشکری کی جاتی اور اے ہمارے رب! نہ ہی تجھ سے بے نیاز ہو سکتے ہیں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 100-101)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 دسمبر 2022ء)

کھانا کھانے کی دعا

حضرت معاذؓ بن انس کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کھانا کھا کر یہ دُعا پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

اَلحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِی ھٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ

(ابو داؤد کتاب اللباس)

ترجمہ:- تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھے بغیر میری قوت و طاقت کے یہ رزق دیا۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 101)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5 دسمبر 2022ء)

کسی کے ہاں کھانا کھانے کی دُعا

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ مجھے اور خالد بن ولیدؓ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر لے جا کر دودھ پلایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کھانا عطا کرے تو یہ دُعا کیا کرو:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ

(ترمذی کتاب الدعوات)

اے اللہ! ہمارے لئے اِس کھانے میں برکت ڈال دے اور ہمیں اِس سے بہتر عطا فرما۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 101)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6 دسمبر 2022ء)

دودھ پینے کی دُعا

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دودھ پلا کر فرمایا جسے اللہ تعالیٰ دودھ پلائے وہ یہ دُعا کرے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ:- اے اللہ! ہمارے لئے اِس میں برکت ڈال دے اور اِس میں ہمیں بڑھا۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 101)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 دسمبر 2022ء)

نیا کپڑا پہننے کی دُعا

حضرت ابو سعیدؓ خدری بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا کپڑا پہنتے تو اُس کپڑے یعنی قمیص، چادر یا پگڑی وغیرہ کا نام لے کر یہ دُعا کرتے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ الحَمْدُ اَنْتَ کَسَوتَنِیْہِ اَسئَالُکَ مِنْ خَیرِہٖ وَ خَیرِ مَا صُنِعَ لَہٗ وَ اَعُوذُبِکَ مِنْ شَرِّ ہٖ وَ شَرِّ مَا صُنِعَ لَہُ

(ابو داؤد کتاب اللباس)

ترجمہ:-اے اللہ! سب تعریف تیرے لئے ہے تو نے مجھے یہ کپڑا پہنایا۔ مَیں اس کپڑے کی خیر و برکت تجھ سے طلب کرتا ہوں اور وہ خیر و بھلائی بھی جو اِس کپڑے کا مقصد ہے۔ اور اے اللہ! مَیں اِس کپڑے کے شرّ سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اُس شرّ سے بھی جو اِس کی وجہ سے پیدا ہو سکتا ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 102)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 8 دسمبر 2022)

نیا کپڑا پہننے کی دعا

حضرت عمرؓ نیا کپڑا پہنتے وقت ایک دُعا پڑھتے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے تھے کہ جو شخص نیا لباس پہنتے وقت پرانا کپڑا صدقہ کر دے اور یہ دُعا پڑھے تو زندگی و موت دونوں صورتوں میں اللہ تعالیٰ کی حفظ و امان اور پردہ پوشی میں آجاتا ہے اور اُس کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ کَسَانِیۡ مَا اُوَارِیۡ بِہٖ عَوۡرَتِیۡ،وَ اَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیۡ حَیَاتِیۡ وَرَزَقَنِیۡہِ مِنۡ غَیۡرِ حَوۡلٍ مِّنِّیۡ وَلَا قُوَّۃٍ

(ترمذی کتاب الدعوات وابوداؤد کتاب اللباس)

ترجمہ:- تمام تعریفیں اُس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے ایسا لباس پہنایا جس کے ساتھ مَیں اپنا ننگ ڈھانپتا ہوں اور اپنی زندگی میں اُس کے ذریعہ زینت اور خوبصورتی حاصل کرتا ہوں۔اُس خدا نے مجھے یہ لباس میری کسی قوت وطاقت (یاخوبی) کے بغیر عطا فرمایا ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 102)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 9 دسمبر 2022ء)

آئینہ دیکھنے کی دُعا

حضرت عائشہؓ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا بیان کی ہے۔

اَللّٰھُمَّ کَمَا اَحۡسَنۡتَ خَلۡقِیۡ فَاَحۡسِنۡ خُلُقِیۡ

(مسند احمد مطبوعہ بیروت جلد 6 صفحہ 150)

ترجمہ:-اے اللہ! جیسا کہ تُونے مجھے خوبصورت شکل و شباہت عطا کی ہے۔اب تو ہی میرے اخلاق بھی حسین اور خوبصورت بنادے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 103)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 دسمبر 2022ء)

گھر سے باہر جانے کی دُعا

حضرت انسؓ بن مالک بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص گھر سے نکلتے ہوئے یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تو شیطان اُس سے دور ہو جاتا ہے اور اُسے کہا جاتا ہے تیرے لئے یہ (دعا) کافی ہے۔ تجھے ہدایت دی گئی اور تو بچایا گیا۔

حضرت امّ سلمہؓ کی روایت میں اِس دُعا کے کچھ الفاظ زائد ہیں۔ دونوں روایات جمع کر کے دُعا اِس طرح ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوذُبِكَ مِنْ اَنْ نَزِلَّ اَوْ نَضِلَّ، اَوْ نَظلِمَ اَوْ نُظلَمَ، اَوْ نَجْھَلَ اَو یُجْھَلَ عَلَیْنَا

(ترمذی وابوداؤد کتاب الادب)

ترجمہ:- اللہ کے نام کے ساتھ مَیں گھر سے باہر نکلتا ہوں مَیں نے اللہ پر توکل کیا اللہ کے سوا کسی کو کوئی قوت یا طاقت حاصل نہیں۔ اے اللہ! ہم تیری پناہ میں آتے ہیں۔ اس بات سے کہ ہم کوئی لغزش کھائیں یا گمراہ ہوں یا کسی پر ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے یا ہم جہالت یا نافرمانی کی کوئی بات کریں یا ہمارے خلاف جہالت کی جائے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 103)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 دسمبر 2022ء)

گھر میں داخل ہونے کی دُعا

حضرت ابومالک اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ جب آدمی گھر میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھے پھر گھر والوں کو سلام کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ ،وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا ،وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

(ترمذی وابو داؤد کتاب الادب)

ترجمہ:-اے اللہ! مَیں تجھ سے گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی بھلائی اور خیر طلب کرتا ہوں۔ اللہ کے نام کے ساتھ ہم گھر میں داخل ہوئے اور اللہ کے نام کے ساتھ ہم گھر سے نکلے اور اللہ پر جو ہمارا ربّ ہے ہم نے توکل کیا۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 104)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 دسمبر 2022ء)

بازار جانے کی دُعا

حضرت بریدہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بازار میں داخل ہوتے تو یہ دُعا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوقِ وَخَيرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُبِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَو صَفْقَةً خَاسِرَةً

(کتاب الدعاء للطبرانی جلد 2 صفحہ 1168 مطبوعہ بیروت)

اے اللہ! مَیں تجھ سے اس بازار اور جو اس کے اندر ہے اس کی بھلائی کا طلبگار ہوں۔ اور مَیں اس بازار اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے اللہ! مَیں اِس بات سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں کہ بازار میں کوئی جھوٹی قسم کھاؤں یا گھاٹے والا سودا کروں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 104)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 دسمبر 2022ء)

سفر کی دُعا

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوہ یا حج یا عمرہ سے واپس تشریف لاتے تو ہر بلندی پر چڑھتے ہوئے تین مرتبہ **اللہ اکبر** کہتے اور (اُترتے ہوئے) یہ کلمات دُہراتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ،لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ،وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ آيِبُوْنَ،تَائِبُوْنَ،عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

(بخاری کتاب الدعوات)

ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں،وہ ایک ہے،اس کے سوا کوئی شریک نہیں بادشاہت اُسی کی ہے۔سب تعریف بھی اسی کو حاصل ہے۔اور وہ ہر ایک امر پر قادر ہے۔ ہم لوٹ رہے ہیں توبہ کرتے ہوئے، مطیع ہو کر (اور) اپنے ربّ کی تعریف کرتے ہوئے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 104-105)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 دسمبر 2022ء)

سفر کی خوفناک رات میں دُعا

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سفر میں رات درپیش ہوتی تو یہ دُعا کرتے:

يَا اَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ،اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ،وَشَرِّ مَا فِيْكِ وَشَرِّ مَا خَلَقَ فِيْكِ،وَمِنْ شَرِّ مَا يَدُبُّ عَلَيْكِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ وَّ اَسْوَدَ،وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ،وَمِنْ سَاكِنِ الْبَلَدِ،وَمِنْ وَّالِدٍ وَمَا وَلَدَ

(ابوداؤد کتاب الجہاد)

ترجمہ:- اے زمین! میرا اور تیرا ربّ اللہ ہے۔ مَیں تیرے شرّ سے اور تیرے اندر موجود شرّ اور جو بھی اُس نے تجھ میں پیدا کیا اُس کے شرّ سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔ اور جو جاندار تجھ پر رینگتے ہیں اُن کے شر سے۔ مَیں شیر اور خوفناک اژدہے نیز ہر قسم کے سانپ اور بچھو سے اور اِس شہر کے رہنے والوں اور ہر والد اور اُس کی اولاد سے بھی اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 106-107)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 دسمبر 2022ء)

بلندی پر چڑھنے کی دُعا

حضرت انسؓ نے بلندی پر چڑھنے کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا بیان کی ہے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ الشَّرَفُ عَلیٰ کُلِّ شَرَفٍ وَّلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی کُلِّ حَالٍ

(مسند احمد مطبوعہ بیروت جلد 3 صفحہ 239)

ترجمہ:- اے اللہ تعالیٰ! تیرے ہی لئے عزت ہے ہر ایک بلندی پر اور تیرے ہی لئے سب تعریف ہے ہر ایک حال میں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 107)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 دسمبر 2022)

جہاد پر جانے کی دُعا

حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب جہاد پر تشریف لے جاتے تو یہ دُعا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ بِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ

(ترمذی کتاب الدعوات واحمد مسند انسؓ)

ترجمہ:-اے اللہ! تومیرا سہارا اور مددگار ہے۔ تیری مدد سے ہی مَیں تدبیر کرتا ہوں اور تیری تائید سے ہی مَیں حملہ آور ہوتا ہوں اور تیرے نام سے ہی لڑتا ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 107)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 دسمبر 2022ء)

سفر کی دعا

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سفر پر تشریف لے جاتے تو یہ دُعا پڑھتے (یہ دُعا عبداللہ بن عمرؓ اور ابوہریرہؓ کی روایات جمع کر کے دی جارہی ہے)

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی،وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰھُمَّ اصْحَبْنَا بِنُصْحِكَ،وَاقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ،اَللّٰھُمَّ ازْوِلَنَا الْاَرْضَ،اَللّٰھُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا،وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَ الْاَرْضِ،اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ،وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ،اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ،وَ كَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَال

(ترمذی کتاب الدعوات وابوداؤد الجہاد)

ترجمہ:-اے اللہ! ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کے طلبگار ہیں اور ایسے عمل کی توفیق چاہتے ہیں جس سے تو راضی ہو جائے۔ اے اللہ! تو اپنی خیر خواہی کے ساتھ ہمارا رفیق سفر ہو جا، اور ہمیں اپنے عہد وپیمان کے ساتھ واپس لوٹانا۔ اے اللہ! زمین کو ہمارے لئے سمیٹ دے۔ اے اللہ ہم پر یہ سفر آسان

کر دے اور زمین کی دوری کو ہم سے لپیٹ دے۔ اے اللہ! سفر میں بھی تو ہی ساتھی ہے اور گھر میں بھی تو ہی جانشین ہے۔ اے اللہ! مَیں سفر کی مشقت، کسی اندوہناک منظر، اور گھر بار کے لحاظ سے بری واپسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 105)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 دسمبر 2022ء)

صبح شام کی دعا

حضرت ابانؓ اپنے والد حضرت عثمان غنیؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ دُعا روزانہ صبح یا شام تین مرتبہ پڑھ لے اللہ تعالیٰ اسے اُس روز یا اُس رات کو کسی بھی ناگہانی بلا سے محفوظ رکھتا ہے۔ حضرت ابانؓ کو بعد میں فالج ہو گیا تھا اس کے بعد انہوں نے یہ حدیث سنائی تو ایک شخص نے تعجب سے آپ کی بیماری پر نظر کی تو آپؓ فرمانے لگے خدا کی قسم! یہ روایت سُنا کر نہ مَیں نے حضرت عثمانؓ پر جھوٹ باندھا ہے اور نہ حضرت عثمانؓ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھا البتّہ ایک روز میں غصّے میں تھا اور یہ دُعا پڑھنی بھول گیا۔ اتفاق سے اُسی روز مجھ پر فالج کا حملہ ہو گیا اور یوں میرے یہ دُعا نہ پڑھنے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے یہ تقدیر پوری کر دی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(ابو داؤد کتاب الادب)

ترجمہ:- اللہ کے نام کے ساتھ دُعا کرتا ہوں جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین اور آسمان میں نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اور وہ بہت سننے والا ہے اور جاننے والا ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 111-112)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 دسمبر 2022ء)

الوداع کرنے کی دُعائیں

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن عمرؓ کو الوداع کہتے ہوئے یہ دعا پڑھی:

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِكَ

(ابوداؤد کتاب الجہاد)

ترجمہ:- مَیں تجھے تیرے دین، تیری امانت اور تیرے اعمال کے انجام کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

حضرت انسؓ نے بوقت الوداع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا بیان کی ہے:

زَوَّدَكَ اللّٰہُ التَّقْوٰی وَغَفَرَ اللّٰہُ ذَنْبَكَ وَیَسَّرَكَ الْخَیرَ حَیْثُمَا كُنْتَ

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ تجھے تقویٰ کی زادِ راہ عطا کرے۔ اللہ تیرے گناہ تجھے بخشے اور جہاں بھی تو ہو تیرے لئے خیر آسان کردے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 108)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 دسمبر 2022ء)

نئی بستی میں داخل ہونے کی دُعا

حضرت صہیبؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کسی شہر میں داخل ہونے سے پہلے یہ دُعا ضرور پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَاذَرَینَ فَاِنَّا نَسْاَلُكَ خَیرَ ھٰذِہِ الْقَرْیَةِ وَخَیْرَ اَھْلِھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَنَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَمِنْ شَرِّ اَھلِھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا

اَللّٰھُمَّ بَارِك لَنَا فِیْھَا۔اَللّٰھُمَّ بَارِك لَنَا فِیْھَا۔اَللّٰھُمَّ بَارِك لَنَا فِیْھَا۔اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلیٰ اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحَ اَھلِھَا اِلَیْنَا

(حاکم کتاب المناسک و معجم الاوسط طبرانی جلد 5 صفحہ 379 بیروت)

ترجمہ:-اے اللہ! سات آسمانوں اور جس پر ان کا سایہ ہے اُن کے ربّ! سات زمینوں اور جو کچھ انہوں نے اٹھار کھا ہے اُن کے ربّ! اے شیطانوں اور جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے اُن سب کے ربّ! اے ہواؤں اور جو کچھ وہ اڑاتی ہیں اُن کے رب! ہم تجھ سے اِس بستی اور اس کے رہنے والوں اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیر اور بھلائی کی دُعا کرتے ہیں اور ہم اس بستی اوراس کے باشندوں اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شرّ سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔ اے اللہ! ہمارے لئے اس بستی میں برکت رکھ دے۔ ہمیں اس بستی میں برکت بخش۔ ہمارے لئے اس بستی میں برکت کے سامان مہیا کر دے۔ اے اللہ! ہمیں اس کے پھلوں سے رزق دے اور اس کے باشندوں کے دلوں میں ہماری محبت ڈال اور اس بستی کے نیک بندوں کی محبت ہمارے دلوں میں پیدا کر دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 108)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 دسمبر 2022ء)

صبح کی دعا نمبر 1

حضرت عبد اللہؓ بن مسعود بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے:۔

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ،وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ،وَلاَ اِلٰهَ اِلَّااللّٰه وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ،لَهُ الْمُلْكُ،وَلَهُ الْحَمْدُ،وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ،رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ،وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَومِ وَ شَرِّ مَا بَعدَهٗ، رَبِّ اَعُوذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ،رَبِّ اَعُوذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِوَعَذَابٍ فِي القَبرِ

(مسلم کتاب الذکر)

ترجمہ:- ہم نے صبح کی اور تمام ملک نے بھی اللہ کی خاطر صبح کی۔ اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ سب بادشاہت اُسی کی ہے اور سب حمد بھی اسی کو زیبا ہے اور وہ ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ اے میرے ربّ! مَیں تجھ سے اِس دن کی خیر چاہتا ہوں اوراس کے بعد کی بھلائی بھی اور مَیں تجھ سے اس دن کے شرّ کی پناہ مانگتا ہوں اور اِس کے بعد کی برائی سے بھی۔

اے میرے ربّ! مَیں سُستی اور تکبّر کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ میرے پروردگار! مَیں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 109)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 دسمبر 2022ء)

صبح کی دعا نمبر 2

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہؓ کو صبح کے وقت پڑھنے کے لئے یہ دُعا سکھلاتے تھے:

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا ،وَبِکَ نَمُوْتُ ،وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ

(ابن ماجہ کتاب الدعا)

ترجمہ:-اے اللہ! تیرے لیے ہم نے صبح کی، تیرے لیے ہی ہم جیتے ہیں اور تیرے لئے ہی مریں گے اور بالآخر تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 110-111)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 دسمبر 2022ء)

صبح کی دعا نمبر 3

خادمِ رسولؐ حضرت انسؓ بن مالک کی روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ صبح کے وقت یہ دُعا پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے اُس دن کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ اور اگر رات کو یہ دُعا پڑھی جائے تو اُس رات کے گناہ اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتا ہے اور اُسے آگ سے آزاد کر دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَصْبَحْنَا نُشْھِدُکَ وَنُشْھِدُ حَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَمَلَائِکَتَکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ

(ابوداؤد الادب)

ترجمہ:۔اے اللہ! ہم نے صبح کی، ہم تجھے اور تیرے عرش کو اٹھانے والوں اور تیرے فرشتوں اور تیری مخلوق کو گواہ ٹھہراتے ہیں کہ تو ہی وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو ایک ہے، تیرے ساتھ کوئی شریک نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔

نوٹ:۔شام کے وقت یہی دُعا پہلے فقرے میں اَللّٰھُمَّ اَصْبَحْنَا کے بجائے اَللّٰھُمَّ اَمْسَیْنَا (یعنی اے اللہ! ہم نے شام کی) کی تبدیلی کے ساتھ پڑھی جائے گی۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 111)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 دسمبر 2022ء)

شام کی دعا نمبر 1

شام کے وقت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے:

اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ،لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ،رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا،وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَابَعْدَهَا،رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَمِنْ سُوءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ

(ابوداؤد کتاب الادب)

ترجمہ: ہم نے شام کی اور تمام ملک نے بھی خدا کی خاطر شام کی اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُس کا کوئی شریک نہیں۔ حکومت اُسی کی ہے اور سب حمد بھی اُسی کو زیبا ہے۔ اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔ اے میرے ربّ! مَیں تجھ سے اِس رات کی خیر و بھلائی طلب کرتا ہوں اور اس کے بعد

کی خیر بھی اور مَیں تجھ سے اس رات کے شرّ سے پناہ مانگتا ہوں۔ اور اس کے بعد کی برائی سے بھی۔ اے میرے ربّ! مَیں تجھ سے سُستی اور تکبر کی برائی سے بھی پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے پروردگار! مَیں تجھ سے آگ اور قبر کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 110)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 دسمبر 2022ء)

شام کی دعا نمبر2

امّ المومنین حضرت امّ سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے شام کے وقت پڑھنے کے لئے یہ دُعا سکھائی تھی:

اَللّٰھُمَّ عِنْدَ اِسْتِقبَالِ لَیْلِكَ،وَ اِدْبَارِ نَھَارِكَ،وَ اَصْوَاتِ دُعَاتِكَ وَ حُضُوْرِ صَلَوَاتِكَ اَسْاَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِی

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ:- اے اللہ! تیری رات کی آمد اور تیرے دن کی واپسی اور تیرے بلانیوالوں کی آوازوں کے وقت اور تیری نمازوں کے اوقات میں مَیں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ تو مجھے بخش دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 114)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 دسمبر 2022ء)

سفر میں شرّ سے بچنے کی دُعا

حضرت خولہؓ بنت حکیم سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سفر میں پڑاؤ کے وقت یہ دُعا پڑھنی چاہیئے:

اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(مسلم کتاب الذکر)

ترجمہ: میں اللہ کے کامل اور مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں۔ ہر اُس چیز کے شرّ سے جو اُس نے پیدا کی۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 106)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 31 دسمبر 2022ء)

صبح و شام کی دعا

حضرت عبد اللہؓ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ صبح اور شام کچھ دُعائیہ کلمات ضرور پڑھتے تھے۔ اُن میں سے ایک دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِیْ الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَفوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیۡنِیْ وَدُنْیَایَ، وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ، وَآمِنْ رَوْعَاتِیْ، اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوقِیْ، وَاَعُوذُ بِعَظْمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِن تَحتِی

(ابو داؤد الادب)

ترجمہ: -اے اللہ! مَیں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا طلبگار ہوں۔ مولیٰ! مَیں تجھ سے دین و دنیا،مال و گھر بار میں عفو اور عافیت کا خواستگار ہوں۔اے اللہ! میری کمزوریاں ڈھانپ دے اور مجھے میرے خوفوں سے امن دے۔اے اللہ! میرے آگے پیچھے اور میرے دائیں بائیں اور میرے اوپر سے خود میری حفاظت فرمااور مَیں تیری عظمت کی پناہ چاہتاہوں کہ مَیں نیچے کسی مخفی مصیبت کا شکار ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعامرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 112-113)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 جنوری 2023ء)

صبح شام کی دعا

حضرت ابوہریرہؓ اور ابوراشد الحرانیؒ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ اے اللہ کے رسولؐ! مجھے کچھ ایسے دُعائیہ کلمات سکھا دیں جو مَیں صبح وشام دہرایاکروں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا سکھائی اور فرمایا کہ صبح وشام یابستر پر جاتے ہوئے یہ دُعا پڑھاکرو:

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ،عَالِمَ الْغَیبِ وَالشَّھَادَةِ،رَبَّ کُلِّ شَیءٍ وَمَلِیْکَہٗ،اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ،اَعُوذُبِکَ مِن شَرِّ نَفسِی،وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرکِہٖ،وَاَنْ اَقْتَرِ فَ عَلٰی نَفسِیْ سُوءً،اَو اَجُرَّہٗ اِلیٰ مُسْلِمٍ

(ابوداؤد کتاب الادب)

ترجمہ:- اے اللہ! زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے! غیب اور حاضر کو جاننے والے! ہر ایک چیز کے ربّ اور مالک! مَیں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ مَیں اپنے نفس اور شیطان کے شرّ اور اُس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اور اس بات سے بھی کہ میں خود کسی برائی کا مرتکب ہو کر اپنا نقصان کرلوں یا کسی مسلمان کو کوئی گزند پہنچاؤں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 112)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 جنوری 2022ء)

حصول محبت الٰہی کی دُعا

حضرت عبداللہؓ بن یزید الانصاری کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دُعاؤں میں (محبتِ الٰہی کی) یہ دُعا بھی پڑھا کرتے تھے:۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقنِی حُبَّكَ وَحُبَّ مَن يَّنفَعُنِی حُبُّهٗ عِندَكَ اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقتَنِی مِمَّا اُحِبُّ فَاجعَلهُ قُوَّةً لِّی فِيمَا تُحِبُّ،وَمَازَوَيتَ عَنِّيمِمَّا اُحِبُّ فَاجعَلهُ فَرَاغًالِّی فِيمَا تُحِبُّ

(ترمذی کتاب الدعوات باب 74)

ترجمہ:- اے اللہ! مجھے اپنی محبت عطا کر اور اس کی محبت بھی جس کی محبت مجھے تیرے حضور فائدہ بخشے۔ اے اللہ! میری محبوب چیزیں جو تو مجھے عطا کرے ان کو اپنی محبوب چیزوں کی خاطر میرے لئے قوت کا ذریعہ بنادے اور میری جو پیاری چیزیں تو مجھ سے علیحدہ کر دے ان کے بدلے اپنی پسندیدہ چیزیں مجھے عطا فرمادے۔

(ماخوذ از خزینۃ الدعا۔ علامہ ایچ ایم طارق)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 جنوری 2023ء)

صبح وشام کی دعائیں

حضرت عبد اللہؓ بن غنّام راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح وشام یہ کلمات پڑھتا ہے اُس نے اپنے دن یا رات کا شکر ادا کر دیا۔

اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَۃٍ فَمِنْکَ وَحْدَکَ ،لَا شَرِیْکَ لَکَ ،فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ

(ابو داؤد کتاب الادب)

ترجمہ:- اے اللہ! مجھ پر جو نعمت اور احسان ہے وہ تیری طرف سے، تنہا تیری طرف سے ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ سب تعریف اور شکر کا تو ہی مستحق ہے۔

حضرت ابو عیّاشؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ صبح یا شام یہ کلمات پڑھے اُسے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد کے برابر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ دس نیکیاں اُس کے حق میں لکھی جاتی ہیں۔ دس بدیاں معاف ہوتی ہیں۔ اور دس درجے بلند ہوتے ہیں۔ اور وہ شیطان سے پناہ میں آجاتا ہے۔ اِس حدیث کے ایک راوی حماد کہا کرتے تھے کہ ایک شخص نے خواب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور عرض کیا کہ ابو عیّاش ہمیں یہ حدیث سُناتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا ابو عیّاش سچ کہتا ہے۔ وہ کلمات یہ ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ لَہُ المُلکُ وَلَہُ الحَمدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ

(ابو داؤد کتاب الادب)

ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اُس کا کوئی شریک نہیں۔ سب بادشاہت اُسی کو حاصل ہے اور اسی کی سب تعریفیں ہیں۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 113-114)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5 جنوری 2023ء)

سیّد الاستغفار

حضرت بریدہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح یا شام یہ دُعا پڑھے اور پھر اُس دن یا رات فوت ہو جائے تو وہ جنت میں داخل ہو گا

اَللّٰھُمَّ اَنتَ رَبِّی لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ، خَلَقتَنِی، وَاَنَا عَبدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھدِكَ وَ وَعدِكَ مَا استَطَعتُ اَعُوذُ بِكَ مِن شَرِّ مَا صَنَعتُ، اَبُوءُ لَكَ بِنِعمَتِكَ عَلَیَّ، وَ اَبُوءُ لَكَ بِذَنبِی، فَاغفِرلِی فَاِنَّہٗ لَا یَغفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنتَ

(بخاری کتاب الدعوات)

ترجمہ:- اے اللہ! تو میرا ربّ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور مَیں تیرا بندہ ہوں، اور مَیں حسبِ توفیق تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، مَیں اپنے عمل کے شرّ سے تیری پناہ میں آتا ہوں، مَیں تیری نعمتوں اور احسانوں کا اعتراف کرتا ہوں۔ اور تیرے سامنے اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں پس تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 115)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6 جنوری 2023ء)

بُرے وقت اور ہمسایہ کے شرّ سے بچنے کی دُعا

حضرت عقبہؓ بن عامر نے دن رات کی برائی اور بُرے ہمسائے کے شرّ سے بچنے کی یہ دُعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِن یَومِ السُّوءِ وَمِن لَیلَةِ السُّوءِ وَمِن سَاعَةِ السُّوءِ،وَمِن صَاحِبِ السُّوءِ،وَمِن جَارِ السُّوءِ،فِی دَارِ المُقَامَةِ

(طبرانی جلد17 صفحہ 294)

ترجمہ:-اے اللہ! مَیں تجھ سے برے دن اور بری رات اور برے وقت سے پناہ مانگتا ہوں اور برے ساتھی اور اپنی رہنے کی جگہ میں برے ہمسائے سے بھی۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 116)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 جنوری 2023 ء)

بارش کی دُعائیں

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قحط سالی میں بارش کے لئے دُعا کی تحریک پر یہ دُعائیں کیں جس پر آناًفاناً موسلا دھار بارش کا ایسا سلسلہ شروع ہوا جو اگلے جمع تک جاری رہا یہاں تک کہ رسول اللہؐ نے بارش رُکنے کی دُعا کی۔

(1) اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا،اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا،اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا

(2) اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا،اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا،اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا

(بخاری کتاب الاستسقاء)

ترجمہ:- (1) اے اللہ! تو ہمیں سیراب کر۔

(2)اے اللہ! ہم پر باران رحمت کا نزول فرما۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 116)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 9 جنوری 2023ء)

نماز استسقاء

حضرت عبادؓ بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم قحط سالی میں نمازِ استسقاء کے لئے باہر کھلی جگہ تشریف لے گئے اور دو رکعت نماز پڑھائی جس میں بلند آواز میں فاتحہ کے بعد تلاوتِ قرآن کی۔ نماز کے بعد اپنی چادر اُلٹائی اور ہاتھ اُٹھا کر قبلہ رُو ہو کر بارش کی دعا کی۔ اِس موقع پر آپؐ سے درج ذیل دُعائیں مروی ہیں:۔

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیًّا مُّرِیْعًا نَّافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَیْرَ آجِلٍ اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَ بَھَاءِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْیِ بَلَدَكَ الْمَیِّتَ اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ:-اے اللہ! ہمیں برسنے والا پانی پلا۔ گھبراہٹ دور کرنے والا نیک انجام، فائدہ بخش نقصان سے پاک۔ جو جلد آنے والا ہو دیر سے آنے والا نہ ہو۔ اے اللہ! اپنے بندوں کو پانی پلا اور اپنے جانوروں کو بھی! اور رحمت پھیلا اور اپنے مردہ شہر کو زندہ کر۔ اے اللہ ہمیں پانی پلا۔ اے اللہ ہمیں پانی پلا۔ اے اللہ ہمیں پانی پلا۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 116-117)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 جنوری 2023 ء)

بجلی کی کڑک پر غضب الٰہی سے بچنے کی دُعا

حضرت عبد اللہؓ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک سنتے تو یہ دُعا کرتے:

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُھْلِكْنَا بِعَذَابِكَ ،وَعَافِنَا قَبْلَ ذَالِكَ

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ:-اے اللہ! تو ہمیں اپنے غضب سے قتل نہ کرنا، اپنے عذاب سے ہمیں ہلاک نہ کرنا اور اِس سے پہلے ہمیں بچالینا۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 117)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 جنوری 2023ء)

آندھی کے شر سے بچنے کی دُعا

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب کبھی آندھی چلتی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا ،وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ ھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا ،وَ شَرِّ مَا اُرسِلَتْ بِہٖ

(مسلم کتاب الاستسقاء)

ترجمہ:-اے اللہ! مَیں تجھ سے اِس آندھی کی ظاہری و باطنی خیر و بھلائی چاہتا ہوں اور وہ خیر بھی چاہتا ہوں جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اور مَیں اِس کے ظاہری و باطنی شرّ سے اور اس شرّ سے بھی پناہ مانگتا ہوں جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 117-118)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 جنوری 2023)

تیز بارش سے بچنے کی دُعا

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دُعا سے مسلسل ایک ہفتہ کی طویل بارش کے بعد اگلے جمعہ ایک سائل نے بارش رکنے کی درخواست کی تو رسول اللہؐ کی دوبارہ دُعا سے بارش فوراً رک گئی۔ وہ دُعا یہ تھی:

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلاَ عَلَیْنَا،اَللّٰھُمَّ عَلَی الْآکَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِیَۃِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

(بخاری کتاب الاستسقاء)

ترجمہ: -اے اللہ! ہمارے ارد گرد بارش برسا اور ہم پر نہ برسا۔ اے اللہ! ٹیلوں چٹانوں، وادیوں اور درختوں کے جنگلوں پر بارش برسا۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 118)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 جنوری 2023ء)

سوتے وقت کی دُعا نمبر 1

حضرت حذیفہؓ بن الیمان بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سوتے یا بستر پر جاتے تو یہ دُعا کرتے:

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا

(بخاری کتاب الدعوات)

ترجمہ:-اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ مَیں مرتا ہوں۔ اور تیرے نام سے ہی زندہ ہوتا ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 118)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 جنوری 2023ء)

سوتے وقت کی دعا نمبر 2

حضرت براءؓ بن عازبؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سوتے وقت پڑھنے کے لئے یہ دُعا سکھائی اور فرمایا کہ اگر اِس رات تمہاری وفات ہو گئی تو فطرتِ صحیحہ پر وفات ہو گی۔ اور اگر تم نے صبح کی تو (اِس دُعا کی برکت سے) تمہیں خیر و بھلائی حاصل ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْكَ،وَ وَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْكَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ،وَ اَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْكَ،رَغْبَةً وَ رَھْبَةً اِلَیْكَ،لَا مَلْجَاَ وَ لَا مَنْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَ بِنَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ

(بخاری کتاب الدعوات باب)

ترجمہ:- اے اللہ! مَیں نے اپنی جان تجھے سونپی اور اپنی توجہ تیری جانب کی۔ اور اپنا سب معاملہ تیرے سپرد کیا اور تیری طرف رغبت رکھتے ہوئے اور تیرے خوف سے تجھے ہی اپنا سہارا بنایا۔ تیرے سوا کوئی پناہ گاہ اور نجات کی جگہ نہیں۔ مَیں تیری کتاب پر جو تو نے نازل کی اور تیرے نبی پر جو تو نے بھیجا ایمان لایا ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 118-119)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 جنوری 2023ء)

سوتے وقت کی دعا نمبر 3

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بستر پر جاؤ تو اسے جھاڑو پھر یہ دُعا پڑھ کر سویا کرو:

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ، وَبِكَ اَرْفَعُهٗ، اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا، وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ

(بخاری کتاب الدعوات باب)

ترجمہ:- اے میرے ربّ! تیرے نام کے ساتھ مَیں بستر پر پہلو رکھتا ہوں اور تیرے نام کے ساتھ ہی اسے اٹھاؤں گا۔ اگر تو نے میری روح قبض کر لی تو اس سے رحمت کا سلوک کرنا اور اگر تو نے اسے واپس کیا تو اس کی حفاظت کرنا جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 119)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 جنوری 2023ء)

سوتے وقت کی دعا نمبر4

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ نے ایک شخص کو کہا کہ سوتے وقت یہ دُعا پڑھا کرو اور بتایا کہ یہ دُعا انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھی تھی:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ،وَاَنْتَ تَوَفَّاھَا،لَكَ مَمَاتُھَا وَمَحْیَاھَا،اِنْ اَحْیَیْتَھَا فَاحْفَظْھَا،وَاِنْ اَمَتَّھَا فَاغْفِرْلَھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَافِیَةَ

(مسلم کتاب الذکر)

ترجمہ:-اے اللہ! تو نے ہی میرے وجود کو پیدا کیا اور تو ہی اسے وفات دے گا۔اس کی زندگی و موت تیرے اختیار میں ہے۔مولیٰ!اگر تو مجھے زندہ رکھے تو خود حفاظت فرمانا اور اگر مجھے موت دے تو بخشش کا سلوک کرنا۔اے اللہ!مَیں تجھ سے عافیت کا طلبگار ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ119-120)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن18 جنوری2023ء)

سوتے وقت کی دعا نمبر5

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر تشریف لے جاتے تو یہ دُعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَفَانِیْ وَ آوَانِیْ وَ اَطْعَمَنِیْ وَ سَقَانِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَاَفْضَلَ،وَالَّذِیْ اَعْطَانِیْ فَاَجْزَلَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ اَللّٰھُمَّ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَہٗ وَ اِلٰہَ کُلِّ شَیْءٍ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

(ابو داؤد کتاب الادب)

ترجمہ:- تمام تعریفیں اُس اللہ کے لئے ہیں جو میرے لئے کافی ہوا اور مجھے پناہ دی اور مجھے کھلایا اور پلایا۔ اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ پر احسان کیا اور خوب فضل فرمایا۔ اور جس نے مجھے عطا کیا اور خوب دیا اور ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے اللہ! جو ہر چیز کا ربّ اور مالک ہے۔ ہر چیز کے معبود! مَیں آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 120)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 جنوری 2023ء)

سوتے وقت کی دعا نمبر 6

حضرت حفصہؓ (امّ المومنین) بیان کرتی ہیں کہ رات کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دایاں ہاتھ رخسار کے نیچے رکھتے اور تین مرتبہ یہ دُعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

(ابوداؤد کتاب الادب)

ترجمہ:- اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس روز تو اپنے بندوں کو اٹھائے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 120-121)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 جنوری 2023ء)

سوتے وقت کی دعا نمبر 7

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سوتے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِوَجۡهِكَ الۡكَرِيۡمِ وَ كَلِمَاتِكَ الۡتَّامَّاتِ مِنۡ شَرِّ مَا اَنۡتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ،اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ تَكۡشِفُ الۡمَغۡرَمَ وَالۡمَاثَمَ اَللّٰهُمَّ لَا يُهۡزَمُ جُنۡدُكَ ،وَلَا يُخۡلَفُ وَعۡدُكَ ،وَلَا يَنۡفَعُ ذَاالۡجَدِّ مِنۡكَ الۡجَدُّ سُبۡحَانَكَ وَبِحَمۡدِكَ

(ابوداؤد کتاب الادب)

ترجمہ:-اے اللہ! میں تیرے عزت والے چہرے کی پناہ میں آتا ہوں اور تیرے کامل اور مکمل کلمات کی پناہ ہر اس شب طلب کرتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو تیرے قبضۂ قدرت میں ہے۔اے اللہ! تو ہی چٹّی اور گناہ (کے بوجھ) دور کرتا ہے۔اے اللہ! تیرا لشکر پسپا نہیں کیا جاتا نہ تیرے وعدے کے خلاف کیا جاتا ہے اور کسی بزرگی والے کو تیرے مقابل پر کوئی بزرگی فائدہ نہیں پہنچاتی۔تو اپنی تعریفوں کے ساتھ پاک ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 121)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 جنوری 2023ء)

سوتے وقت کی دعا نمبر 8

حضرت ابو الازہرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو بستر پر جاتے ہوئے یہ دُعا پڑھتے تھے:

بِسۡمِ اللّٰهِ،وَضَعۡتُ جَنۡبِی،اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ ذَنۡبِیۡ،وَ اخۡسِیۡٔ شَيۡطَانِیۡ،وَ فُكَّ رِهَانِیۡ،وَاجۡعَلۡنِیۡ فِیۡ النَّدِیِّ الۡاَعۡلٰی

(ابوداؤد کتاب الادب)

ترجمہ:- اللہ کے نام کے ساتھ مَیں اپنا پہلو (بستر پر) رکھتا ہوں اے اللہ! میرے گناہ بخش دے۔ میرے شیطان کو نامراد کر مجھے اپنے حقوق اور واجبات ادا کرنے کی توفیق دے اور مجھے اپنے فرشتوں کی مجلس میں جگہ عطا فرما۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 121)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 جنوری 2023ء)

نیند سے بیدار ہونے کی دُعا نمبر 1

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نیند سے بیدار ہو کر یہ دُعا پڑھتے تھے:

اَلحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ

(بخاری کتاب الدعوات)

ترجمہ: تمام تعریفیں اُس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندگی بخشی اور اُسی کی طرف اُٹھ کر جانا ہوگا۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 122)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 جنوری 2023ء)

نیند سے بیدار ہونے کی دعا نمبر 2

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نیند سے بیدار ہو تو یہ دُعا کیا کرو:

اَلحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ وَرَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ، وَاَذِنَ لِیْ بِذِکْرِہٖ

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ:- تمام تعریفیں اُس اللہ کے لئے ہیں جس نے میرے جسم کو صحت و عافیت بخشی اور میری روح مجھے واپس لوٹا دی اور مجھے اپنا ذکر کرنے کی توفیق دی۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ122)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 جنوری 2023ء)

نیند سے بیدار ہونے کی دعا نمبر3

حضرت عبادہؓ بن الصامت بیان کرتے ہیں کہ جو شخص رات کو اچانک ہڑبڑا کر اٹھے تو یہ کلمات پڑھ کر کوئی دُعا کرے تو خدا تعالیٰ اُسے قبول فرماتا ہے۔اس کے بعد اگر وہ وضو کر کے نماز پڑھنے کھڑا ہو تو اُسے بھی خاص قبولیت حاصل ہو گی۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ،لَهُ الۡمُلۡكُ وَ لَهُ الۡحَمۡدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِيۡرٌ، وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ،سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ،وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ،اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ

(بخاری کتاب الدعوات)

ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اُس کا کوئی شریک نہیں سب بادشاہت اور تعریف اُسی کی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔اور سب تعریف اُسی کی ہے وہ پاک ہے۔اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔سب قوت و طاقت اُسی کو حاصل ہے۔اے اللہ! مجھے بخش دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ122)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 جنوری 2023ء)

ازالہ بے خوابی کی دُعا

حضرت بریدہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت خالدؓ بن ولید نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بے خوابی کی شکایت کی۔ آنحضورؐ نے اُنہیں رات کو پڑھنے کے لئے یہ دُعا سکھائی:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَ مَا اَظَلَّتْ، وَ رَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَمَا اَقَلَّتْ،وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَ مَا اَضَلَّتْ،کُنْ لِیْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ کُلِّھِمْ جَمِیْعًا،اَنْ یَفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ،اَو اَنْ یَبْغِیَ عَلَیَّ، عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ،وَلَا اِلٰہَ غَیْرُكَ،لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ:- اے اللہ! سات آسمانوں اور ان کے زیر سایہ ہر چیز کے رب! اور سات زمینوں اور اُن کے اوپر جو کچھ آباد ہے اُس کے ربّ! شیاطین اور اُن کے گمراہ کردہ وجودوں کے ربّ! تو اپنی تمام مخلوق کے شرّ سے میری پناہ گاہ بن جا کہ کوئی مجھ پر زیادتی یا سرکشی نہ کرے۔ تیری پناہ عزت والی ہے اور تیری تعریف بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ہاں کوئی معبود نہیں مگر تو۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 123)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 جنوری 2023ء)

خواب میں ڈر جانے پر دُعا

حضرت عبد اللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی نیند میں ڈر جائے تو یہ دُعا پڑھے اُسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچائے گی۔ حضرت عبد اللہؓ اپنے بچوں کو یہ دُعا یاد کرایا کرتے

تھے۔ نیز مالکؓ بن انس کی روایت میں ہے کہ خالدؓ بن ولید نیند میں ڈر جاتے تھے اُن کو رسولؐ خدا نے یہ دُعا سکھائی:

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ، وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیْطَانِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ

(مؤطاامام مالک کتاب الجامع)

ترجمہ:- مَیں اللہ کے کامل و مکمل کلمات کی پناہ میں آتاہوں، اُس کے غضب سے، اُس کے بندوں کے شرّ سے، شیطانی وساوس سے اور اس بات سے کہ مجھے ان کا سامنا کرنا پڑے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 123-124)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 جنوری 2023ء)

نوبیاہتا جوڑے کی دُعا

حضرت عمروؓ بن شعیب روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم شادی کرو یا خادم وغیرہ رکھو تو یہ دُعا کر لیا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ

(ابو داؤد کتاب النکاح)

نوٹ:- اگر بی بی دُعا کرے تو چاروں خط کشیدہ جگہ میں ضمیر مؤنث (ھا) کی بجائے ضمیر مذکر (ہ) استعمال کرے۔

ترجمہ:- اے اللہ! مَیں تجھ سے اِس کی خیر و بھلائی کا طالب ہوں۔ ہر اُس خیر کا بھی جو تو نے اُس کی فطرت میں رکھی ہے۔ اور مَیں اُس کے شرّ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ ہر اُس شرّ سے بھی جو اُس کی فطرت میں مخفی ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 124)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 جنوری 2023ء)

بیوی کے پاس بوقت مباشرت جانے کی دُعا

حضرت عبد اللہؓ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ تم میں سے کوئی شخص جب اپنی بیوی کے پاس جائے اور یہ دُعا کرے تو اُس کو خدا تعالیٰ ایسی اولاد عطا کرتا ہے جو شیطان کے شرّ سے محفوظ رہنے والی ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

(بخاری کتاب الدعوات)

ترجمہ:- اللہ کے نام کے ساتھ۔ اے اللہ! تو ہمیں شیطان سے محفوظ رکھنا اور جو اولاد تو ہمیں عطا کرے اُسے بھی شیطان کے شرّ سے بچانا۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 124)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 31 جنوری 2023ء)

موت کی غشی میں مدد کے لئے دُعا

حضرت عائشہؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا بیان کرتی تھیں:

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّی عَلیٰ غَمَرَاتِ الْمَوتِ وَ سَکَرَاتِ الْمَوتِ

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ:-اے اللہ!موت کی بے ہوشیوں اور موت کی مدہوشیوں میں میری مدد فرما۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 125)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 1 فروری 2023ء)

بوقت وفات دُعا

حضرت امّ سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ابو سلمہؓ کی وفات کے موقع پر تشریف لائے تو ابھی اُن کی آنکھیں کھلی تھیں آپؐ نے ان کی آنکھیں بند کیں اور جو لوگ اس موقع پر واویلا کر رہے تھے اُن کو فرمایا یہ وقت دُعائے خیر کا ہے کیونکہ فرشتے بھی اس وقت دُعا پر آمین کہہ رہے ہیں۔ پھر آپ نے یہ دُعا کی:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَبِیْ سَلَمَۃَ وَارْفَعْ دَرَجَتَہٗ فِی الْمَھْدِیِّیْنَ وَاخْلُفْہُ فِیْ عَقِبِہٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَہٗ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَافْسَحْ لَہٗ فِیْ قَبْرِہٖ وَنَوِّرْ لَہٗ فِیْہِ

(صحیح مسلم کتاب الجنائز)

ترجمہ:-اے اللہ! ابو سلمہؓ کو بخش دے اور اس کے درجے ہدایت یافتہ لوگوں میں بلند کر اور اس کے پیچھے رہ جانے والوں میں اچھے جانشین بنا اور اے ربّ العالمین اسے اور ہمیں بخش دے۔اس کی قبر کشادہ کر دے۔اس میں اس کیلئے نور پیدا فرما۔(''ابو سلمہ'' کی جگہ وفات یافتہ کا نام لیا جائے گا)

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 5 12)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 فروری 2023ء)

مصیبت میں اچھے بدلہ کی دُعا

حضرت اُمّ سلمہؓ سے روایت ہے کہ ابو سلمہؓ کی وفات کے موقع پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا کہ مصیبت کے وقت اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیہِ رَاجِعُونَ (یعنی ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں) پڑھ کر یہ دُعا کرنی چاہیئے:

اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِی فِیْ مُصِیبَتِی وَاخْلُفْ لِی خَیْرًا مِنْھَا

(مسلم کتاب الجنائز)

ترجمہ:- اے اللہ! مجھے میری اِس مصیبت کا اجر دے اور اِس کا اچھا بدلہ مجھے عطا کر۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 125-126)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 فروری 2023ء)

نماز جنازہ کی دُعا

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنازہ پر یہ دُعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا،وَشَاھِدِنَا وَغَاءِبِنَا،وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا،وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا،اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحیَیتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسلَامِ،وَمَن تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الاِیمَانِ۔اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ

(ترمذی وابوداؤد کتاب الجنائز، کتاب الدعا للطبرانی جلد 3 صفحہ 1351)

ترجمہ:- اے اللہ! بخش دے ہمارے زندوں اور مردوں کو، ہمارے حاضر کو اور غائب کو، ہمارے چھوٹوں اور بڑوں کو، ہمارے مردوں اور عورتوں کو (سب کو بخش دے) اے اللہ! جسے تو ہم میں سے زندہ رکھے

اُسے اسلام کی حالت میں زندہ رکھنا اور جسے تو وفات دے اُسے ایمان کی حالت میں وفات دینا۔ اے اللہ! ہمیں اِس (مرحوم) کے اجر سے محروم نہ کرنا اور اس کے بعد ہمیں کسی فتنہ میں نہ ڈالنا۔

نوٹ: اگر جنازہ عورت کا ہو تو آخری فقرہ میں ضمیر مؤنّث اَجرَھَا اور بَعدَھَا پڑھی جائے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 126)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 فروری 2023ء)

نابالغ بچے کی دُعائے جنازہ

حضرت امام حسن بن علیؓ کی روایت ہے کہ نابالغ بچے کی نماز جنازہ میں فاتحہ کے بعد یہ دُعا پڑھی جائے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَذُخْرًا وَاَجْرًا وَشَافِعًا وَمُشَفَّعًا

(بخاری کتاب الجنائز)

ترجمہ:- اے اللہ! اس بچے کو ہمارا پہلے جانے والا پیشرو اور اجر و ثواب کے ذخیرے کا موجب بنا دے۔ یہ ہمارا سفارشی بنے اور اس کی سفارش (ہمارے حق میں) قبول فرما۔

نوٹ:- لڑکی کے لئے اِجْعَلْھَا اور شَافِعَۃً وَمُشَفَّعَۃً پڑھا جائے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 126-127)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6 فروری 2023ء)

میت کو قبر میں رکھنے کی دعا

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کو قبر میں رکھتے تو یہ دُعائیں پڑھتے:

(i) بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللّٰہ علیہ وسلم

(ii) بِسمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰی سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللّٰہ علیہ وسلم

(ترمذی کتاب الجنائز)

ترجمہ:-(i) اللہ کے نام اور اللہ کی تائید کے ساتھ، اللہ کے رسول کی ملت پر۔

(ii) اللہ کے نام اور اللہ کی تائید کے ساتھ اور اللہ کے رسول کی سنّت پر۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 127)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 فروری 2023ء)

دُعائے زیارتِ قبور

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان جاتے تو یہ کلمات پڑھتے تھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُم اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰه بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَنْتُم لَنَا فَرَطٌ وَ نَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ أَسْاَلُ اللّٰه الْعَافِيَةَ لَنَا وَلَكُمْ

(نسائی کتاب الجنائز)

ترجمہ:- اے مومنوں اور مسلمانوں میں سے دوسرے جہان کے باسیو! تم پر سلامتی ہو یقیناً ہم بھی تمہیں ملنے والے ہیں۔ تم ہمارے پیشرو ہو اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں مَیں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت کا طلبگار ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 127)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 8 فروری 2023ء)

راہ سداد کی دُعا

حضرت علیؓ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا سکھائی اور فرمایا کہ یہ دُعا پڑھتے ہوئے ہدایت سے مراد راہ راست اور "راہ سدید" سے تیر کی طرح سیدھی راہ اپنے ذہن میں مراد لیا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ

(مسلم کتاب الذکر)

ترجمہ:- اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور پھر راہ سدید پر قائم کر دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 129)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 9 فروری 2023ء)

خدا تعالیٰ پر کامل توکّل کی دُعا

حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے بیان کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا بالعموم پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ،وَبِكَ آمَنْتُ،وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ،وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ،وَبِكَ خَاصَمْتُ،اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ،لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ،اَنْ تُضِلَّنِي،اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ،وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ

(مسلم کتاب الذکر)

ترجمہ:-اے اللہ! میں نے اپنا سب کچھ تیرے سپرد کیا،اور تجھ پر ایمان لایا،اور تجھ پر توکّل کیا،اور میں تیری طرف جھکا، تیرے نام کے ساتھ ہی میں دشمن کا مقابلہ کرتا ہوں،اے اللہ میں تیری عزت کی پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ تو مجھے گمراہ نہ کرنا۔تو ہی وہ زندہ ہستی ہے جس پر کبھی فنا نہیں جبکہ تمام انسان اور جنّ بالآخر فنا ہو جائیں گے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 129-130)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 فروری 2023ء)

دُعائے اصلاح دین و دنیا

حضرت ابوہریرہؓ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا بیان کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَ اَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ،وَاَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ،وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ،وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

(مسلم کتاب الذکر)

ترجمہ:-اے اللہ!میرے لئے میرے اس دین کی درستی فرما جو میرے معاملہ کی پختگی اور مضبوطی کا ذریعہ ہے۔اور میری اس دنیا کی بھی درستی فرما جو میری معاش کا ذریعہ ہے اور میری اُس آخرت کی بھی درستی فرما

جس کی طرف میرا لوٹنا ہے اور میری زندگی کو میرے لیے ہر خیر کے پہلو کے لحاظ سے بڑھا دے اور میری موت کو میرے لیے ہر شرّ سے راحت کا ذریعہ بنا دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 130)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 فروری 2023ء)

دنیا و آخرت میں عافیت کی ایک افضل دُعا

حضرت انسؓ بن مالک نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل دُعا کے بارہ میں پوچھا۔ مسلسل تین روز تک حضور اِس سوال کے جواب میں ایک ہی دُعا سکھاتے رہے۔ اور فرمایا کہ دنیا و آخرت میں اگر عافیت مل جائے تو یہ ایک بڑی فلاح ہے۔ یہی دُعا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباسؓ کو بھی سکھائی اور حضرت ابو بکرؓ کو یہ دُعا سکھاتے ہوئے فرمایا کہ ایمان لانے کے بعد عافیت سے بڑھ کر کوئی بھلائی نہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

(ابن ماجہ کتاب الدعاء)

ترجمہ:۔اے اللہ! مَیں تجھ سے دنیا و آخرت میں عفو اور عافیت کا طلبگار ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 131)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 فروری 2023ء)

حفاظت الٰہی کے حصول کی دُعا

بنو ہاشم کے ایک آزاد کردہ غلام عبدالحمید اپنی والدہ (جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بیٹی کی خادمہ تھیں) سے روایت کیا کرتے تھے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی کو صبح و شام اللہ تعالیٰ کی حفظ و امان کے لئے یہ دُعا سکھائی تھی:

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَالَمۡ یَشَالَمۡ یَکُنۡ، اَعۡلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدۡ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عِلۡمًا

(ابو داؤد کتاب الادب)

ترجمہ:- اللہ پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ۔ کسی کو کوئی قوت حاصل نہیں ہوتی مگر اللہ ہی کے ذریعہ سے اور وہی ہوتا ہے جو خدا چاہتا ہے اور جو خدا نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا۔ مَیں جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر امر پر قادر ہے اور علم کے لحاظ سے اس نے ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 131)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 فروری 2023ء)

حصول تقویٰ اور تزکیہ نفس کی دُعا

حضرت زیدؓ بن ارقم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا بیان کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ آتِ نَفۡسِیۡ تَقۡوَاھَا، وَزَکِّھَا اَنۡتَ خَیۡرُ مَنۡ زَکَّاھَا، اَنۡتَ وَلِیُّھَا وَمَوۡلَاھَا

(نسائی کتاب الاستعاذہ)

ترجمہ:- اے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما دے اور اُس کو پاک کر دے کہ تو پاک کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔ تو ہی اس کا دوست اور مالک ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 132)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 فروری 2023ء)

حصول تقویٰ و غنا کی دُعا

حضرت عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا بالعموم پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْأَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی

(مسلم کتاب الذکر)

اے اللہ! مَیں تجھ سے ہدایت و تقویٰ کا طلبگار ہوں اور عفّت اور غناء چاہتا ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 133)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 فروری 2023ء)

خدا ترس انسان بننے کی دُعا

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَا اَحْسَنُوا اِسْتَبْشَرُوْا وَاِذَا اَسَاؤُا اِسْتَغْفَرُوا

(مسند احمد مطبوعہ بیروت جلد 6 صفحہ 129)

ترجمہ: -اے اللہ! مجھے اُن لوگوں میں سے بنا جو نیکی کریں تو خوش ہوں اور جب برائی کریں تو بخشش چاہیں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 133)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 فروری 2023ء)

حصولِ صالحیّت کی دُعا

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کو نہایت خوبصورت شکل میں دیکھا۔ آپؐ فرماتے ہیں مجھے میرے ربّ نے یہ دُعا پڑھنے کا ارشاد فرمایا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ،وَ تَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ،وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ،وَاِذَا اَرَدْتَّ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِي اِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُوْن

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ:-اے اللہ! مَیں تجھ سے نیک کاموں کے کرنے اور بُرے کاموں کے چھوڑنے کی توفیق چاہتا ہوں۔ اور مساکین کی محبت مجھے عطا کر اور جب تو بعض لوگوں کو فتنہ پہنچانا چاہے تو بغیر فتنہ میں ڈالے میری روح قبض کرلے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 133)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 فروری 2023ء)

صحت و سلامتی کی دُعا

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم عموماً یہ دُعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ جَسَدِيْ،وَعَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ،سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ،وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ:- اے اللہ! میرے جسم کو بھی عافیت سے رکھ میری سماعت اور بصارت کی بھی خود حفاظت فرما اور ان دونوں کو میرے وارث بنا۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بردبار اور عزت والا ہے۔ پاک ہے اللہ جو عرش عظیم کا ربّ ہے۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو ربّ العالمین ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 134)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 فروری 2023ء)

بد شگونی کے بد اثر سے بچنے کی دُعا

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے کاموں میں بد شگونی روک بن جائے اُس نے بھی شرک کیا۔ صحابہؓ نے عرض کیا اس کا ازالہ کیسے ہو؟ فرمایا یہ دُعا پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ لَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُکَ وَلَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ

(مسند احمد مطبوعہ بیروت جلد 2 صفحہ 220)

ترجمہ: اے اللہ! کوئی بد شگونی (مؤثر) نہیں سوائے تیری تقدیر شرّ کے اور کوئی بھلائی نہیں ملتی سوائے تیری بھلائی کے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 134)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 فروری 2023)

بُرا منظر دیکھ کر دعا

حضرت احمد قرشیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بدشگونی کا ذکر ہوا تو آپؐ نے فرمایا کہ فال لینا اچھا ہے اور اگر تم میں سے کوئی ناپسندیدہ بات دیکھے تو یہ دعا کرے۔

اَللّٰھُمَّ لَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ، وَلَا یَدْفَعُ السَّیِّآتِ اِلَّا اَنْتَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ

(ابوداؤد کتاب الطب)

اے اللہ اچھی چیزوں کو تو ہی لے کر آتا ہے اور بری چیزوں کو تو ہی دور کرتا ہے اور سوائے تیرے کسی کو کوئی طاقت یا قوت حاصل نہیں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 134-135)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 فروری 2023)

صبح شام کی دعا

حضرت عبد اللہؓ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ صبح اور شام کچھ دُعائیہ کلمات ضرور پڑھتے تھے۔ اُن میں سے ایک دُعا یہ ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ، وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ، وَآمِنْ رَوْعَاتِیْ، اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ، وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

(ابوداؤد کتاب الادب باب مایقول اِذا اَصبح)

ترجمہ: اے اللہ! مَیں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا طلبگار ہوں۔ مولیٰ! مَیں تجھ سے اپنے دین و دنیا، مال و گھر بار میں عفو اور عافیت کا خواستگار ہوں۔ اے اللہ! میری کمزوریاں ڈھانپ دے اور مجھے میرے خوفوں سے امن دے۔ اے اللہ! میرے آگے پیچھے اور میرے دائیں بائیں اور میرے اوپر سے خود میری حفاظت فرما اور مَیں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ مَیں نیچے کسی مخفی مصیبت کا شکار ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 112-113)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 فروری 2023ء)

خشیّت اور ایمانِ کامل کی دُعا

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مجلس سے اٹھتے تو اپنے لئے اور اپنے صحابہؓ کے لئے یہ دُعا ضرور کرتے:

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ مَعَاصِيْكَ،وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ،وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ الدُّنيَا، وَ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا،وَ اَبْصَارِنَا،وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا،وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا،وَاجْعَل ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا،وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا،وَلَا تَجْعَل مُصِيْبَتَنَا فِي دِيْنِنَا،وَلَا تَجْعَلِ الدُّنيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا،وَلَا مَبْلَغَ عِلمِنَا،وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرحَمُنَا

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ:- اے اللہ! اپنی وہ خشیت ہمیں عطا کر جو ہمارے اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے اور ہمیں اپنی ایسی اطاعت کی توفیق بخش جس کے ساتھ تو ہمیں اپنی جنت تک پہنچا دے اور ایسا یقین نصیب کر

جو ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان کر دے۔ اور ہمیں اپنے کانوں، اور اپنی آنکھوں اور قوتوں سے فائدہ پہنچا جب تک کہ تو ہمیں زندہ رکھے اور ان قویٰ سے ہمارے وارث پیدا کر۔ جو شخص ہم پر ظلم کرے اُس سے خود ہمارا بدلہ لے اور جو ہم سے دشمنی کرے اُس کے خلاف ہماری مدد کر ہمیں اپنے دین کے بارہ میں مصیبت میں نہ ڈالنا اور دنیا کو ہمارا سب سے بڑا غم نہ بنا دینا نہ ہی علمی گھمنڈ کو ہمارا روگ بنانا۔ اور ہم پر ایسے لوگ مسلط نہ کرنا جو ہم پر رحم نہ کریں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 135-136)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 فروری 2023ء)

کشائش رزق کی دُعا

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ اے اللہ کے رسولؐ! مَیں نے آج رات آپؐ کی دُعا سنی اور جو الفاظ مَیں سُن پایا ہوں وہ یہ تھے حضورؐ نے فرمایا خوب دیکھ لو اِس دُعا میں کوئی کمی نظر آتی ہے۔ اِس دُعا کے الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِی ذَنۡبِی وَوَسِّعۡ لِیۡ فِیۡ دَارِیۡ وَبَارِكۡ لِیۡ فِیۡمَا رَزَقۡتَنِی

(مسند احمد جلد 4 ص 63)

ترجمہ:- اے اللہ! مجھے میرے گناہ بخش دے اور میرا گھر میرے لئے وسیع کر دے اور جو کچھ رزق تو مجھے عطا کرے اُس میں میرے لئے برکت ڈال دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 136)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 فروری 2023ء)

بڑھاپے میں فراخی رزق کے لئے دُعا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّی، وَ انْقِطَاعِ عُمُرِیْ

(مستدرک حاکم جلد ا صفحہ 542 بیروت)

ترجمہ:- اے اللہ! میرے بڑھاپے اور آخری عمر میں اپنا رزق مجھ پر فراخ رکھنا۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 136)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 فروری 2023)

پھلوں اور اناج میں برکت کی دُعا

حضرت ابوہریرہؓ کی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسم نیا پھل دیکھ کر یہ دُعا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثِمَارِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَمُدِّنَا

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ:- اے اللہ! ہمارے پھلوں میں برکت دے اور ہمارے شہر میں ہمارے لئے برکت عطا کر اور ہمارے غلوں کے سب کے پیمانوں میں بھی ہمارے لئے برکت ڈال دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 137)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 فروری 2023ء)

توفیق عمل اور شکر کی دُعائیں

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ ایک دُعا مَیں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی سیکھی جسے مَیں کبھی بھی پڑھنا بھولتا نہیں جو یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اُعْظِمُ شُکْرَکَ ،وَ اُکْثِرُ ذِکْرَکَ وَ اَتَّبِعُ نُصْحَکَ ،وَاَحْفِظُ وَصِیَّتَکَ

(مسند احمد مطبوعہ بیروت جلد2 صفحہ 311)

ترجمہ:- اے اللہ! مجھے ایسا بنادے کہ تیرا بہت زیادہ شکر کر سکوں۔ اور بہت زیادہ تجھے یاد کروں اور تیری خیر خواہی کی باتوں کی پیروی کروں اور تیرے تاکیدی حکموں کی حفاظت (اپنے عمل سے) کر سکوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 137)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 1 مارچ 2023ء)

ایک جامع دُعا

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عام طور پر کی جانے والی ایک دُعا یہ بیان کی ہے:

رَبِّ اَعِنِّیْ ،وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ ،وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ ،وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ ،وَاھْدِنِیْ وَ یَسِّرِ الْھُدٰی لِیْ ،وَانْصُرْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ ،رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَکَ شَاکِرًا ،لَکَ ذَاکِرًا ،لَکَ رَاھِبًا ،لَکَ مِطْوَاعًا ،لَکَ مُخْبِتًا ، اِلَیْکَ اَوَّاھًا مُنِیْبًا ، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ ،وَاغْسِلْ حُوْبَتِیْ ،وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ ، وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ ،وَاھْدِ قَلْبِیْ ،وَاسْلُلْ سَخِیْمَۃَ صَدْرِیْ

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ: اے میرے ربّ! میری مدد کر اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر میری نصرت فرما اور میرے خلاف دشمن کی نصرت نہ کرنا۔ میرے لئے تدبیر و حیلہ کر اور میرے خلاف تدبیر نہ کرنا۔ مجھے ہدایت پر قائم رکھ اور راہ ہدایت میرے لئے آسان بنا دے۔ جو شخص مجھ پر زیادتی کرے اُس کے مقابل پر میری مدد فرما۔ میرے ربّ مجھے اپنا شکر گزار، اپنا ذکر کرنے والا، اپنے سے ڈرنے والا، اپنا کامل اطاعت گزار، اپنی طرف جھکنے والا، اپنے حضور عاجزی کرنے والا بنا۔ اپنی طرف جھکنے والا بردبار اور نرم دل بنا۔ میرے ربّ! میری توبہ قبول کر اور میرے گناہ دھو دے اور میری دُعا قبول کر لے اور میری دلیل قائم کر دے اور میری زبان کو راہ سدید پر قائم رکھ اور میرے دل کو ہدایت نصیب کر اور میرے سینے کے کینے نکال باہر کر۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 137-138)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 مارچ 2023ء)

نافع علم کی دُعا

حضرت ابوہریرہؓ رسول کریمؐ کی یہ دُعا بیان کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِی عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ حَالِ اَھْلِ النَّارِ

(ترمذی کتاب الدعوات باب)

ترجمہ: اے اللہ! جو علم تو نے مجھے سکھایا اُس کے ذریعے مجھے نفع پہنچا اور مجھے ایسا علم سکھا جو مجھے نفع پہنچائے اور مجھے علم میں بڑھا۔ تمام تعریفیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور آگ والوں کے حال سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 138-139)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 مارچ 2023ء)

گناہوں کی بخشش کی ایک خوبصورت دُعا

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میرے گناہ بے حد وحساب ہیں، آپؐ نے تین مرتبہ اُسے یہ دُعا کہلوائی اور فرمایا اب اٹھو! اللہ نے تمہارے گناہ معاف کر دیئے ہیں:

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی مِنْ عَمَلِيْ

(مستدرک حاکم جلد ا صفحہ 728)

ترجمہ: اے اللہ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے کہیں زیادہ وسیع تر ہے اور مجھے امید اپنے عمل کی نسبت تیری رحمت پر زیادہ ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 156)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 مارچ 2023ء)

طلبِ خیر اور دفع شرّ کی جامع دُعا

حضرت ابو امامہ باہلیؓ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپؐ نے ڈھیر ساری دُعائیں کی ہیں جو ہمیں یاد ہی نہیں رہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک جامع دُعا سکھاتا ہوں تم یہ یاد کر لو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ۔ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ:- اے اللہ! ہم تجھ سے وہ تمام خیر و بھلائی مانگتے ہیں جو تیرے نبی محمدؐ نے تجھ سے مانگی اور ہم تجھ سے ان باتوں سے پناہ چاہتے ہیں جن سے تیرے نبی محمدؐ نے پناہ چاہی۔ تو ہی ہے جس سے مدد چاہی جاتی ہے۔ پس تیرے تک دُعا کا پہنچانا لازم ہے اور کوئی طاقت یا قوت حاصل نہیں مگر اللہ کو۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 141)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6 مارچ 2023ء)

اعلیٰ روحانی مدارج کے حصول کی دُعا

اُمُّ المومنین حضرت ام سلمہؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ جامع دُعا بیان کی ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ خَیْرَ الْمَسْاَلَۃِ وَخَیْرَ الدُّعَاءِ وَخَیْرَالنَّجَاحِ وَخَیْرَ الْعَمَلِ وَخَیْرَ الثَّوَابِ وَخَیْرَ الْحَیٰوۃِ وَخَیْرَ الْمَمَاۃِ وَثَبِّتْنِی وَثَقِّلْ مَوَازِیِنِیْ وَحَقِّقْ اِیْمَانِی وَارْفَع دَرَجَتِیْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِیْ وَاغْفِرْ

خَطِیْٓـَٔتِیْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَیْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِیْ وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَتُحَصِّنَ فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ قَلْبِیْ وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِیْ فِیْ سَمْعِیْ وَفِیْ بَصَرِیْ وَفِیْ رُوْحِیْ وَفِیْ خَلْقِیْ وَفِیْ خُلُقِیْ وَفِیْ اَهْلِیْ وَفِیْ مَحْیَایَ وَفِیْ مَمَاتِیْ وَفِیْ عَمَلِیْ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِیْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی فِیْ الْجَنَّةِ

(مستدرک حاکم مطبوعہ بیروت جلد 1 صفحہ 520)

ترجمہ:-اے اللہ! میں تجھ سے بہترین دُعا کی توفیق چاہتا ہوں اور بہترین کامیابی، بہترین عمل اور بہترین ثواب، بہترین زندگی اور بہترین موت کی دُعا کرتا ہوں۔ مجھے ثابت قدم کر دے اور میرے اعمال (صالحہ) کے پلڑے کو بھاری بنادے۔ میرے ایمان کو حق ثابت کر اور میرے درجے بلند کر، میری نماز قبول کر اور میرے گناہ بخش دے اور میں تجھ سے جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ (میری دُعا قبول کر)

اے اللہ! میں تجھ سے ہر قسم کی خیر کے آغاز و انجام اور جامع کلمات اور اس کے اول و آخر اور ظاہر و باطن اور جنت کے بلند درجات کا طلبگار ہوں۔ (آمین)

اے اللہ! میں تجھ سے یہ دُعا مانگتا ہوں کہ میرے ذکر کو بلند کر دے اور میرے بوجھ کو ہلکا کر دے میرے معاملہ کو درست کر دے اور میرے دل کو پاک بنادے میرے اعضائے نہانی کی حفاظت فرما اور میرے دل کو روشن کر دے اور میرے گناہ بخش دے مَیں تجھ سے جنت میں بلند درجات کا طالب ہوں۔ آمین

اے اللہ! مَیں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری شنوائی اور بینائی میں برکت دے اور میری روح، جسم اور اخلاق میں بھی۔ میرے اہل و عیال میں اور زندگی و موت میں اور عمل میں برکت رکھ دے۔ میری نیکیوں کو قبول کر۔ مَیں تجھ سے جنت کے بلند درجات کا طلبگار ہوں۔ آمین

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 142)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 مارچ 2023ء)

نیک ظاہر و باطن کی دُعا

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ دُعا سکھائی:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِّنْ عَلَانِیَتِیْ،وَاجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَۃً اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِیْ النَّاسَ مِنَ الْاَھلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَیْرَ الضَّالِّ وَالْمُضِلِّ

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ: - اے اللہ! میرا باطن میرے ظاہر سے اچھا کر دے، اور میرا ظاہر نیک اور اچھا بنا دے۔ اے اللہ! مَیں تجھ سے دنیا میں تیری عطاؤں میں سے ایسے نیک اہل و عیال اور پاک مال اور صالح اولاد مانگتا ہوں جو نہ خود برگشتہ ہونیوالے ہوں اور نہ گمراہ کرنیوالے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 143)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 8 مارچ 2023ء)

قرض و دیگر کمزوریوں کے دور ہونے کی دُعا نمبر 1

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے قرض سے بچنے کے لئے یہ دُعا سکھائی:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنَا بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنَا بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے لئے اپنا حلال (رزق) کافی کر دے بجائے حرام کے اور ہمیں اپنے فضل سے اپنے سوا ہر ایک سے بے نیاز کر دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 143-144)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 9 مارچ 2023ء)

عطائے باری کے حصول کی دُعا

حضرت عمرؓ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا بیان کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ:- اے اللہ! ہمیں زیادہ کر اور ہمیں کم نہ کر، اور ہمیں عزت دے اور رسوائی سے بچا۔ اور ہمیں عطا کر اور ہمیں محروم نہ رکھ اور ہم مومنوں کو ترجیح دے ہم پر کسی کو ترجیح نہ دینا اور ہمیں خوش رکھ اور تو خود بھی ہم سے راضی ہو جا۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 135)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

قرض و دیگر کمزوریوں کے دور ہونے کی دعا نمبر 2

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو امامہؓ کو نماز کے وقت میں پریشان حالت میں مسجد میں دیکھا تو وجہ پوچھی انہوں نے قرض اور بعض دوسری پریشانیوں کا ذکر کیا۔ رسول کریمؐ نے فرمایا کہ مَیں تمہیں ایسی دُعا نہ سکھاؤں جس سے تیرے قرض اور پریشانیاں دور ہوں۔ پھر آپؐ نے فرمایا صبح و شام یہ دُعا پڑھا کرو۔ ابو امامہؓ کہتے ہیں مَیں نے یہ دُعا آزما کر دیکھی اللہ نے میری ساری پریشانیاں اور قرض دور کر دیئے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الهَمِّ وَالْحُزْنِ، وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ الْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ،وَاَعُوذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

(ابو داؤد کتاب الوتر باب الاستعاذہ)

ترجمہ:- اے اللہ! مَیں ہم و غم سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اور عاجز رہ جانے اور سستی سے بھی تیری پناہ کا طالب ہوں۔ مَیں بزدلی اور بخل سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں نیز قرض کے غالب آنے اور لوگوں کے نیچے دب جانے سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 144)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

قرض سے نجات کی ایک اور دُعا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ حضرت ابو بکرؓ میرے پاس تشریف لائے اور فرمانے لگے کیا تم نے وہ دُعا سنی جو مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائی ہے؟ حضرت عائشہؓ نے عرض کیا وہ کونسی دُعا ہے؟ آپؓ نے فرمایا وہ دُعا جو حضرت عیسیٰؑ اپنے ساتھیوں کو سکھاتے تھے ایسی دُعا کہ اگر تم میں سے کسی کے ذمہ پہاڑ کے برابر بھی سونا ہو اور وہ اللہ تعالیٰ سے یہ دُعا کرے تو وہ ضرور اس قرض کو دور کر دے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ فَارِجُ الْھَمِّ ،کَاشِفَ الْغَمِّ ،مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا اَنْتَ تَرحَمُنِیْ فَارْحَمنِیْ بِرَحْمَۃٍ تُغْنِیْنِی بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاكَ

(مستدرک حاکم مطبوعہ بیروت جلد 1 صفحہ 515)

ترجمہ:۔اے اللہ!مشکل کشا اور غم دور کرنے والے!لاچاروں کی دُعا سننے والے!دنیا اور آخرت میں بن مانگے عطا کرنے والے!اور محنتوں کا صلہ دینے والے!تو ہی ہے جو مجھ پر رحم کرے پس اپنی ایسی رحمت خاص سے مجھ کو حصہ دے جو تیرے سوا مجھے ہر قسم کی رحمت سے مستغنی کر دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 144-145)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

قرض سے نجات اور غناء کی دعا

حضرت عائشہؓ کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے خادم کے تقاضا پر آپؐ نے یہ دعا سکھائی:۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرشِ الْعَظِیمِ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرآنِ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیءٌ وَاَنْتَ الْآخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیءٌ وَاَنْتَ الظَّاھِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ شَیءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُونَكَ شَیءٌ اِقضِ عَنِّی الدَّینَ وَاَغنِنِی مِنَ الْفَقْرِ

(مسلم کتاب الذکر)

ترجمہ: اے اللہ!سات آسمانوں کے ربّ اور بڑے عرش کے ربّ! اے ہمارے ربّ اور ہر چیز کے ربّ!تورات وانجیل اور قرآن کے نازل کرنے والے!دانے اور گٹھلی کے پھاڑنے والے!مَیں ہر اس چیز

کے شر سے جو تیرے قبضۂ قدرت میں ہے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ تو ہی اس کی پیشانی کو پکڑنے والا (یعنی اس پر غالب) ہے تو ہی اول ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی آخر ہے اور تیرے بعد بھی کوئی چیز نہیں۔ اور تو ہی ظاہر ہے اور تیرے اوپر کوئی چیز نہیں تو ہی مخفی بھی ہے اور تیرے سے ورے کوئی چیز نہیں۔ تو ہی میرا قرض پورا کر دے اور مجھے فقر و غربت سے غنا بخش دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 145)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

مریض کی عیادت پر دُعائیں

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ میں سے کوئی بیمار ہوتا تھا تو آپؐ اُس پر یہ دعا پڑھتے تھے:

اَذْهِبِ الْبَأْسَ، رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

(بخاری کتاب الطب)

ترجمہ:- بیماری کو دور کر دے اے لوگوں کے رب! شفا عطا کر کہ تو ہی شافی ہے۔ تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔ ایسی شفا عطا کر جو کوئی بیماری نہ چھوڑے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 146)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

بیماری میں دَم

حضرت ابوسعیدؓ خدری بیان کرتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور پوچھا کہ اے محمدؐ آپ بیمار ہیں حضور نے فرمایا"ہاں"تب جبریل علیہ السلام نے ان الفاظ میں حضورؐ کو دم کیا:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَّعَيْنٍ حَاسِدَةٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

(مسلم کتاب السلام)

ترجمہ:- اللہ کے نام کے ساتھ مَیں آپ کو دم کرتا ہوں اور اللہ آپ کو ہر موذی بیماری سے شفا دے گا۔اور ہر نفس اور حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے آپ کو بچائے گا اللہ آپ کو شفا دے گا۔اللہ کے نام کے ساتھ میں آپ کو دم کرتا ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 146)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

بخار سے نجات کی دُعا

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اُن کو مختلف دردوں اور بخار وغیرہ میں یہ دُعا سکھاتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

(ابن ماجہ کتاب الطب)

ترجمہ:- اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت بڑا ہے ہم ہر جوش مارنے والی رگ کے شرّ سے اُس اللہ کی پناہ میں آتے ہیں جو بہت عظیم ہے اور آگ کی تپش کے شرّ سے بھی اُس کی پناہ مانگتے ہیں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 146-147)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

درد کی دُعا

حضرت عثمانؓ بن ابی العاص نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جسم میں دردوں کی شکایت کی تو حضور نے یہ دَم سکھلایا کہ تین مرتبہ بِسمِ اللّٰہِ پڑھو کہ اللہ کے نام سے دُعا کرتا ہوں پھر سات مرتبہ یہ دُعا کرو:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ بِعِزَّتِہٖ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

(ابن ماجہ کتاب الطب)

ترجمہ:- مَیں اللہ تعالیٰ، اُس کی عزت اور اُس کی قدرت کی پناہ کا طالب ہوں ہر اُس شرّ سے جو مَیں پاتا ہوں اور جس کا مجھے اندیشہ ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 147)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

حبس بول سے صحت یابی کی دُعا

حضرت ابودرداءؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا۔ اُس نے بتایا کہ اُس کے والد کے مثانہ میں پتھری وغیرہ کے باعث پیشاب بند ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے یہ دَم اور دُعا سکھائی:

رَبُّنَا اللّٰہُ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ شِفَاءِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَحْمَتِكَ عَلٰی هٰذَا الْوَجَعِ

(ابو داؤد کتاب الطب)

ترجمہ:- ہمارا رب وہ اللہ ہے جو آسمان میں ہے۔ تیرا نام بہت پاک ہے، زمین و آسمان میں تیرا حکم چلتا ہے جس طرح آسمان میں تیری رحمت۔ پس زمین میں بھی اپنی رحمت عطا کر ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر۔ تو پاکبازوں کا رب ہے۔ پس اپنی شفائے خاص میں سے شفا نازل کر اور اِس بیماری اور تکلیف پر اپنی رحمت خاص میں سے رحمت نصیب کر۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 147-148)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

بصارت کے لوٹ آنے کی دُعا

حضرت عثمانؓ بن حُنیف کہتے ہیں کہ ایک نابینا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور درخواست کی کہ میرے لئے دُعا کریں کہ بصارت لوٹ آئے۔ آپؐ نے فرمایا اگر کہو تو مَیں دُعا کر دیتا ہوں اور اگر چاہو تو صبر کرو اور میرے خیال میں یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے۔ جب نابینے نے دُعا پر ہی زور دیا تو آپؐ نے اسے اچھی طرح وضو کر کے یہ دُعا کرنے کی ہدایت کی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ،اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ

(ترمذی کتاب الدعواتؔ)

ترجمہ:-اے اللہ! مَیں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیرے نبی پاک رسول رحمت ﷺ کا واسطہ دے کر تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں۔(اور اے محمدؐ) مَیں آپؐ کا واسطہ دے کر اپنے ربّ سے التجا کرتا ہوں کہ میری یہ حاجت پوری کر دے۔اے اللہ میرے حق میں اپنے حبیبؐ کا یہ واسطہ اور شفاعت قبول فرما۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 148)

ظاہری و باطنی بیماریوں سے بچنے کی دُعا

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ،وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَالْھَرَمِ، وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ،وَالْعَیْلَةِ، وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الفَقْرِ،وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوقِ، وَالشِّقَاقِ، وَالنِّفَاقِ، وَالسُّمْعَةِ وَالرِّیَاءِ،وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبُكمِ،وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ،وَالْبَرَصِ وَسَیِّءِ الْاَسْقَامِ

(مستدرک حاکم مطبوعہ بیروت کتاب الدعا جلد 1 صفحہ 531)

ترجمہ: -اے اللہ! مَیں عاجزرہ جانے اور سستی سے تیری پناہ میں آتا ہوں بزدلی اور بخل سے بڑھاپے اور سخت دلی سے غفلت، غربت اور ذلت و مسکنت سے پناہ مانگتا ہوں۔ اور مَیں غربت، کفر اور نافرمانی، دشمنی، نفاق، شہرت اور ریا سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ مَیں بہرے اور گونگے پن، پاگل پن، جذام، برص اور تمام بری بیماریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 149)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

نظر بد سے بچنے کی دُعائیں

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسنؓ و حسینؓ کو اس دُعا سے دم کرتے اور فرماتے تھے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے بیٹوں حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق علیہما السلام کے لئے انہی الفاظ میں الٰہی پناہ مانگا کرتے تھے:

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّ ھَآمَّۃٍ وَّ مِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّآمَّۃٍ (بخاری کتاب الانبیاء)

ترجمہ: میں اللہ کے کامل و مکمل کلمات کی پناہ طلب کرتا ہوں موذی شیطان اور جانور سے اور ہر نظر بد سے۔

حضرت عامر بنؓ ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے ایک ساتھی پر نظر کا اثر ہوا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس دعا سے وہ اچھے ہو گئے۔

اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا

(مسند احمد جلد 3 صفحہ 447)

ترجمہ: اے اللہ! اس سے ہر قسم کا بد اثر ذائل کر دے اور اسے اس مصیبت سے چھٹکارا دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 149-150)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

مصیبت زدہ کی دعا

حضرت عبد الرحمٰن بن ابی بکرؓ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مصیبت زدہ کو یہ دعا کرنی چاہیے:

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ، فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ، وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

(ابو داؤد کتاب الادب)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں۔ پس تو ایک لمحہ کے لیے بھی مجھے اپنے نفس کے سپرد نہ کرنا۔ اور میرے سارے کام بنا دینا۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 150)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

مصیبت زدہ کو دیکھ کر کی جانے والی دعا

حضرت عمرؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ جو شخص کسی مصیبت زدہ کو دیکھے اور یہ دعا کرے تو وہ اس مصیبت سے محفوظ رکھا جائے گا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ، وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس مصیبت سے محفوظ رکھا۔ جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی پیدا کردہ بہت سی مخلوق پر فضیلت بخشی۔

ابتلا کے وقت کی دُعاء

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی کٹھن امر پیش ہوتا تو یہ دُعا کرتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَاءِ ،وَدَرْكِ الشَّقَاءِ ،وَسُوءِ الْقَضَاءِ ،وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

(بخاری کتاب الدعوات)

ترجمہ:- اے اللہ میں ابتلا کی مشکل سے، بد بختی کی پکڑ سے، تقدیر شرّ سے اور اپنے اوپر دشمنوں کی ہنسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 151)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

مصیبت اور حالت کرب کی دُعا1

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مصیبت کے عالم میں یہ کلمات دہراتے تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ ،لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرشِ الْعَظِيْمِ ،لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرشِ الْكَرِيمِ

(بخاری کتاب الدعوات)

ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ عظیم اور بڑے حلم والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ عظیم عرش کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آسمان اور زمین کا ربّ ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ عرش کریم کا ربّ ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 150)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

مصیبت اور حالت کرب کی دعا نمبر2

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی مصیبت اور بے چینی ہوتی تو یہ دُعا پڑھتے:

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ:- اے زندہ و قائم خدا! تیری رحمت کا واسطہ، میں مدد کا طالب ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 151)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

مصیبت اور حالت کرب کی دعا نمبر3

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ مجھے کوئی پریشانی ہوئی تو جبریلؑ نے آکر مجھ سے یہ دُعا کہلوائی:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

(مستدرک حاکم مطبوعہ بیروت جلد1 صفحہ 509)

ترجمہ:- میں نے اس ذات پر توکل کیا جو زندہ ہے اور اس پر کبھی موت نہیں آئیگی۔ تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے کوئی بیٹا اختیار نہیں کیا اور نہ ہی بادشاہت میں اس کا کوئی شریک ہے۔ اور نہ اس کو عاجز پاکر کوئی اس کا دوست بنتا ہے۔ پس خوب اچھی طرح اس کی بڑائی کو بیان کیا کرو۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 151-152)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

ازالہ ہمّ و غم اور حُبّ قرآن کی دعا

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو کثرت کے ساتھ ہموم و مغموم کا سامنا ہو وہ یہ دُعا کرے تو اللہ تعالیٰ اُس کے ہمّ و غم دور کر دیتا ہے اور کشائش کے سامان فرماتا ہے نیز جو شخص یہ دعا سُنے اسے ضرور سیکھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ،ابنُ عَبْدِكَ، ابْنُ اَمَتِكَ،نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ،مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاءُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَلَكَ،سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْاَنزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِاسْتَأْثَرتَ بِهٖ فِی عِلْمِ الْغَيبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ القُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِی وَنُورَبَصَرِیْ،وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذِهَابَ هَمِّی

(ابو داؤد کتاب الجہاد)

ترجمہ:- اے اللہ! میں تیرا غلام اور تیرے غلام اور لونڈی کی اولاد ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے۔ تیرا حکم مجھ میں جاری ہے،اور تیرا فیصلہ میرے لیے آخری ہے۔ میں تجھے تیرے ہر نام کا واسطہ دیتا ہوں۔ جو تیرا ہے جو تو نے خود اپنا نام رکھا یا تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا۔ یا اپنی کتاب میں اسے نازل کیا یا اپنے علم غیب میں جن صفات کو تو نے ترجیح دی ہے (ان کا واسطہ) کہ قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے سینے کا نور بنادے اور میرے غم و حُزن کو دُور کرنے کا ذریعہ بنادے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 152-153)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

آڑے وقت کی دُعا

حضرت رفاعہؓ زرقی بیان کرتے ہیں کہ غزوہ احد میں مشرکین کے واپس پلٹ جانے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صفیں درست کر لو اور میرے رب کی تعریف کرو صحابہؓ نے آپؐ کے پیچھے صفیں باندھ لیں آپؐ نے یہ دُعا پڑھی:

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کُلُّہٗ اَللّٰھُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَّ وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا ھَادِیَ لِمَا اَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ ھَدَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَّ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ اَللّٰھُمَّ ابْسُط عَلَیْنَا بَرَکَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ وَفَضْلَکَ وَرِزْقَکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَ لَا مَا مَنَعْتَ اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِی قُلُوبِنَا وَکَرِّہ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالفُسُوقَ وَالعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِینَ وَاَحْیِنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ غَیرَ خَزَایَا وَلَا مَفْتُونِینَ اَللّٰھُمَّ قَاتِلِ الْکَفَرَۃَ الَّذِینَ یُکَذِّبُونَ رُسُلَکَ وَیَصُدُّونَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَاجْعَل عَلَیْھِمْ رِجْزَکَ وَعَذَابَکَ اَللّٰھُمَّ قَاتِلِ الْکَفَرَۃَ الَّذِینَ اُوتُوا الْکِتَابَ اَنَّہُ الحَقُّ

(مسند احمد مطبوعہ بیروت جلد 3 صفحہ 424)

ترجمہ:- اے اللہ! سب حمد اور تعریف تجھے حاصل ہے۔ جسے تو فراخی عطا کرے اسے کوئی تنگی نہیں دے سکتا اور جسے تو تنگی دے اسے کوئی کشائش عطا نہیں کر سکتا۔ جسے تو گمراہ قرار دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور جسے تو ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا۔ جسے تو نہ دے اسے کوئی عطا نہیں کر سکتا اور جسے تو عطا کرے اسے کوئی روک نہیں سکتا۔ جسے تو دور کرے اسے کوئی قریب نہیں کر سکتا اور جسے تو قریب کرے اسے کوئی دور کرنے والا نہیں۔ اے اللہ ہم پر اپنی برکات اور اپنی رحمتوں فضلوں اور اپنے رزق کے دروازے کھول دے۔ اے اللہ میں تجھ سے ایسی دائمی نعمتیں مانگتا ہوں جو کبھی زائل ہوں نہ ختم

ہوں۔ اے اللہ میں تجھ سے غربت وافلاس کے زمانہ کے لئے نعمتوں کا تقاضا کرتا ہوں اور خوف کے وقت امن کا طالب ہوں۔ اے اللہ جو کچھ تونے ہمیں عطا کیا اس کے شرّ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور جو تو نے نہیں دیا اس کے شرّ سے بھی۔ اے اللہ! ایمان ہمیں محبوب کر دے، اوراِسے ہمارے دلوں میں خوبصورت بنادے، کفر، بد عملی اور نافرمانی کی کراہت ہمارے دلوں میں پیدا کر دے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں سے بنا۔ اے اللہ! ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے، مسلمان ہونے کی حالت میں زندہ رکھ اور صالحین میں شامل کر دے۔ ہمیں رسوانہ کرنا، نہ ہی کسی فتنہ میں ڈالنا۔ اے اللہ! ان کافروں کو خود ہلاک کر جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیری راہ سے روکتے ہیں ان پر سختی اور عذاب نازل کر۔ اے اللہ! ان کافروں کو بھی ہلاک کر جن کو کتاب دی گئی کہ یہ رسول حق ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 153-154)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

حفاظت اسلام اور طلبِ خیر کی دُعا

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا بیان کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِی بِالْاِسلَامِ قَاءِمًا،وَاحفَظنِی بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا،وَاحْفَظنِی بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا، وَلاَ تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا حَاسِدًا،اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسَاَلُکَ مِنْ کُلِّ خَیرٍخَزَاءِنُہٗ بِیَدِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ خَزَاءِنُہٗ بِیَدِکَ

(مستدرک حاکم جلد 1 صفحہ 525)

ترجمہ:-اے اللہ! ہر حال میں میری اسلام کے ساتھ حفاظت فرما، کھڑے ہوئے بھی اور بیٹھے اور لیٹے ہوئے بھی، اور کسی حاسد دشمن کو میرے پر خوش نہ کرنا۔ اے اللہ مَیں تجھ سے ہر وہ خیر مانگتا ہوں جس

کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں۔ اور مَیں تجھ سے ہر اُس شرّ سے بھی پناہ مانگتا ہوں جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 154-155)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

ایمان، صحت اور حسنِ خلق کی دُعا

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمانؓ فارسی کو فرمایا کہ مَیں چاہتا ہوں کہ تمہیں ایسی دُعا سکھاؤں جو تو رحمان خدا سے خاص رغبت اور توجہ سے دن رات کیا کرے۔ اور وہ یہ دُعا ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ صِحَّۃً فِیْ اِیْمَانٍ ، وَاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَنَجَاحًا یَّتبَعُہٗ فَلَاحٌ، وَرَحْمَۃً مِنْکَ وَعَافِیَۃً، وَمَغْفِرَۃً مِنْکَ وَرِضْوَانًا

(مستدرک حاکم جلد 1 صفحہ 523)

ترجمہ:- اے اللہ! مَیں تجھ سے حالت ایمان میں صحت طلب کرتا ہوں اور ایمان کے ساتھ حُسن خُلق کی دُعا کرتا ہوں اور کامیابی کے بعد کامیابی چاہتا ہوں اور تجھ سے رحمت و عافیت کا طلبگار ہوں۔ نیز تیری بخشش اور رضامندی چاہتا ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 155)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

بخشش اور مغفرت کی دُعائیں

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا بیان کرتے تھے:

رَبِّ اغْفِرْلِی خَطِیْئَتِیْ وَ جَھْلِی،وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ کُلِّہٖ،وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّی،اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَایَایَ وَعَمْدِیْ وَجَھْلِیْ وَھَزْلِیْ وَکُلُّ ذَالِکَ عِنْدِیْ،اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ،وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ،اَنْتَ الْمُقَدِّمُ،وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ،وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْ ءٍ قَدِیْرٌ

(بخاری کتاب الدعوات)

ترجمہ:-اے میرے ربّ!میری خطا اور نادانی اور میرے تمام معاملات میں میری زیادتیاں اور وہ تمام معاملات جو مجھ سے زیادہ تیرے علم میں ہیں وہ سب مجھے معاف کر دے۔اے اللہ!میرے گناہ میری دانستہ یانادانستہ خطائیں اور غیر سنجیدہ مذاق یہ سب میری کوتاہیاں معاف کر دے۔اے اللہ!میرے پہلے اور پچھلے،اور میرے مخفی و ظاہری گناہ سب بخش دے تو ہی آگے کرنے والا اور تو ہی پیچھے ہٹانے والا اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 155-156)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

اذان کے بعد کی دُعا

حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص اذان کی آواز سن کر یہ دُعا کرے گا قیامت کے دن وہ میری شفاعت کا مستحق ہو گا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

(بخاری کتاب الاذان، بیہقی کتاب الصلوٰۃ)

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 57)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

دُعا بین السجدتین

حضرت عبد اللہؓ بن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سجدوں میں یہ دُعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَارْفَعْنِيْ

(ابن ماجہ اقامۃ الصلوات و مستدرک حاکم بیروت جلد 1 صفحہ 262-271)

ترجمہ:- اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت سے رکھ اور میری اصلاح کر اور مجھے رزق عطا کر اور مجھے رفعت بخش۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 64)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

بخشش کی ایک پُراثر دُعا

حضرت ہلالؓ بن یسار اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص یہ استغفار پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

(ابو داؤد کتاب الوتر باب فی الاستغفار)

ترجمہ: مَیں اس اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں جسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ زندہ اور قائم ہے اور دوسروں کو زندہ اور قائم رکھتا ہے اور مَیں اسی کی طرف جھکتا اور توبہ کرتا ہوں۔

(مناجات رسول ﷺ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 156)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

رحمت و مغفرت کی دُعا

حضرت عائشہؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا بیان کرتی تھیں:

اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ، وَارۡحَمۡنِی، وَاَلۡحِقۡنِی بِالرَّفِیۡقِ الۡاَعۡلٰی

(بخاری کتاب المغازی باب مرض النبی ﷺ)

ترجمہ:- اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر اور مجھے اعلیٰ دوست (یعنی اپنی ذات) سے ملادے۔

نوٹ: بعض روایات کے مطابق آخری وقت میں رسول اللہ ﷺ دُعا کا یہ آخری حصہ دہراتے تھے۔ اِلَی الرَّفِیۡقِ الۡاَعۡلٰی۔ (اپنے اعلیٰ دوست کی طرف جاتا ہوں۔)

(مناجات رسول ﷺ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 157)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

مغفرت کی دُعا

حضرت عمرو بن شعیبؒ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبریلؑ یہ دُعا آسمان سے لے کر نازل ہوئے اور وہ بہت خوش تھے۔ اُنہوں نے آکر عرض کیا کہ اے محمدؐ! اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ کی طرف ایک تحفہ دے کر بھیجا ہے یعنی عرش کے یہ خزانے جو اِن دُعائیہ کلمات کی شکل میں اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو عطا فرمائے ہیں:۔

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيْحَ، يَا مَن لاَّ يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَا يَهْتِكُ السِّتْرَ، يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ، يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى، يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى، يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ، يَا مُبْتَدِئَ النِّعَمِ، قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِهَا، يَا رَبَّنَا وَ يَا سَيِّدَنَا وَ يَا مَوْلَانَا، وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا، اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ اَن لَا تَشْوِيَ خَلْقِي بِالنَّارِ

(مستدرک حاکم کتاب الدعاء مطبوعہ بیروت جلد 1 صفحہ 545)

ترجمہ:۔ اے وہ ہستی جو خوبصورت کو ظاہر کرنے والی اور بدصورت کی ستر پوشی کرتی ہے، اے وہ (مقدس) وجود جو گناہ کا مؤاخذہ نہیں کرتا اور پردہ دری نہیں کرتا اے خوبصورت درگزر کرنے والے! اے وسیع مغفرت والے! اے رحمت کے کھلے ہاتھ رکھنے والے! اے ہر سرگوشی اور خفیہ مشورہ کے ساتھی! اے وہ کہ جس کے پاس آخری شکایت پہنچتی ہے۔ اے درگزر کرنے میں کریم! اے عظیم محسن! اے نعمتوں کے مستحق بننے سے قبل اُن کا آغاز کرنے والے! اے ہمارے ربّ، اے ہمارے آقا، اے ہمارے مولیٰ اور اے ہماری رغبتوں کی انتہا! اے اللہ! مَیں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے وجود کو آگ سے نہ جھلسانا۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 157)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

شرّ سے بچنے کی دُعائیں

حضرت عمرانؓ بن حصین بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے والد کو جب وہ مشرک تھا یہ وعدہ فرمایا تھا کہ مسلمان ہو جاؤ تو دو نہایت نفع بخش دُعائیں تمہیں سکھاؤں گا۔ میرے والد نے مسلمان ہو کر یہ وعدہ حضور کو یاد کرایا تو حضور نے یہ دُعا سکھائی۔

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِی رُشْدِی وَاَعِذْنِی مِن شَرِّ نَفْسِی

(ترمذی کتاب الدعوات باب70)

ترجمہ:- اے اللہ! میری رشد و ہدایت کی باتیں میرے دل میں ڈال اور مجھے میرے نفس کے شر سے بچا۔

حضرت شکلؓ بن حمید کہتے ہیں مَیں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں درخواست کی کہ مجھے برائیوں سے بچنے کی کوئی دُعا سکھلا دیں۔ آپ نے میری ہتھیلی پکڑ کر یہ دُعا پڑھنے کی ہدایت فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِن شَرِّ سَمعِی، وَمِن شَرِّ بَصَرِی، وَمِن شَرِّ لِسَانِی، وَمِن شَرِّ قَلبِی، وَمِن شَرِّ ھَنِیِّ

(ابوداؤد کتاب الصلٰوۃ)

ترجمہ:- اے اللہ! مَیں اپنی سماعت و بصارت کے شر سے اور قلب و زبان کے شر سے اور اپنی شرمگاہ کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 158)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

شیطانی اثرات سے بچنے کی دُعا

حضرت ابو ہریرہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعہ اسراء کے بیان میں ایک خوفناک شیطان کا ذکر کرتے ہیں جو ایک شعلہ آگ کے ساتھ رسول اللہؐ کا تعاقب کر رہا تھا حضرت جبریل علیہ السلام نے حضورؐ کو ایک دُعا سکھائی اور فرمایا کہ اس کے نتیجہ میں شیطانی شعلہ ختم ہو جائے گا اور یہ خود گر پڑے گا وہ دُعا یہ تھی۔

اَعُوذُ بِوَجهِ اللهِ الكَرِيمِ،وَبِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ،مِن شَرِّ مَا يَنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ،وَشَرِّ مَا يَعرُجُ فِيهَا،وَشَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْاَرضِ،وَشَرِّ مَا يَخرُجُ مِنهَا،وَمِن فِتَنِ اللَّيلِ وَالنَّهَارِ،وَمِن طَوَارِقِ اللَّيلِ اِلَّا طَارِقًا يَطرُقُ بِخَيرٍ يَا رَحمٰنُ

(مؤطا امام مالک کتاب الجامع)

ترجمہ:- مَیں اللہ کے عزت والے چہرے کی پناہ میں آتا ہوں اور اللہ کے اُن کامل و مکمل کلمات کی پناہ میں بھی کہ کوئی نیک و بد جن سے آگے نہیں بڑھ سکتا۔ مَیں اپنے ربّ کی پناہ اُس شرّ سے بھی مانگتا ہوں جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور اُس سے بھی جو آسمان پر چڑھتا ہے اور اُس شرّ سے بھی جو اُس نے زمین میں پیدا کیا اور اُس شرّ سے بھی جو اُس سے نکلتا ہے، اور اے رحمن خدا! دن رات کے فتنوں اور رات کے حادثات سے بھی پناہ مانگتا ہوں، سوائے رات کو پیش آنے والے اس اچانک واقعہ کے جو خیر و برکت کا موجب ہو۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 159)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

دشمن کے شرّ سے بچنے کی دُعا

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی قوم سے خوف یا خطرہ ہوتا تو یہ دُعا کرتے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجعَلُكَ فِی نُحُورِھِم وَنَعُوذُبِكَ مِن شُرُورِھِم

(ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ:-اے اللہ!جو کچھ اِن(دشمنوں) کے سینوں میں ہے اُس کے مقابل پر ہم تجھے ہی ڈھال بناتے ہیں۔اور ہم اُن کے تمام شرّ اور مضر اثرات سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 159-160)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

اخلاق سیّئہ سے بچنے کی دُعائیں

حضرت زیادؓ بن علاقہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا روایت کرتے تھے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُبِكَ مِن مُنكَرَاتِ الاَخلَاقِ وَالاَعمَالِ وَالاَھوَاءِ

(ترمذی کتاب الدعوات باب)

ترجمہ:-اے اللہ!مَیں ناپسندیدہ اخلاق،بُرے کاموں اور خواہشات سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا مروی ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ الاَخلَاقِ

(ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ:-اے اللہ! مَیں اختلاف، نفاق اور بداخلاق سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 160)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

ایک ”دعائے خاص“

حضرت معاذ بن جبلؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریمؐ ایک دفعہ فجر کی نماز میں اتنی تاخیر سے تشریف لائے کہ سورج نکلنے کے قریب ہو گیا۔ آپؐ نے مختصر نماز پڑھا کر فرمایا کہ ”سب لوگ اپنی جگہ بیٹھے رہو۔“ پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا میں تمہیں آج فجر کی نماز پر دیر سے آنے کی وجہ بتادوں۔ میں رات کو تہجد کے لئے اُٹھا اور جتنی توفیق تھی نماز پڑھی۔ نماز میں ہی مجھے اونگھ آ گئی۔ آنکھ کھلی تو اپنے رب کو نہایت خوبصورت شکل میں دیکھا۔ اللہ نے فرمایا اے محمد معلوم ہے فرشتے کس بارہ میں بحث کر رہے ہیں؟ میں نے کہا مجھے معلوم نہیں۔ دوبارہ اللہ تعالیٰ نے یہی پوچھا تو میں نے یہی جواب دیا۔ پھر میں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی ہتھیلی میرے کندھے پر رکھی یہاں تک کہ اس کی ٹھنڈک میں نے اپنے سینے میں محسوس کی اور ہر چیز میرے پر روشن ہو گئی۔ پھر اللہ نے پوچھا اے محمد فرشتے کس بارہ میں بحث کر رہے ہیں؟ میں نے کہا ”کفّارات“ کے بارہ میں۔ اللہ نے فرمایا کفّارات کیا ہیں؟(یعنی وہ چیزیں جن سے گناہ دور ہوتے ہیں)۔ میں نے کہا نماز باجماعت کے لئے چل کر مسجد جانا اور نماز کے بعد مسجد میں بیٹھ کر ذکر الٰہی کرنا اور ناپسندیدگی کے باوجود مکمل وضو کرنا۔ پھر اللہ نے پوچھا اور ”درجات“ کیا ہیں؟ میں نے کہا کھانا کھلانا، نرم کلام کرنا اور نماز پڑھنا جب کہ لوگ سوئے ہوں۔ تب اللہ نے فرمایا اب مانگو جو مانگتے ہو۔ تب میں نے یہ دعا کی۔ رسول اللہؐ نے فرمایا یہ دعا برحق ہے اسے خود بھی یاد کرو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمّ اِنّیِ أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ، وَأَن تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ، وَاِذَا اَرَدْتَّ فِتْنَةً فِیْ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُونٍ، وَأَسْأَلُكَ حُبّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ، وَحُبَّ عَمَلٍ یُقَرِّبُنِیْ اِلٰی حُبِّكَ

(مسند احمد جلد 5 صفحہ 243)

اے اللہ! میں تجھ سے نیک کام کرنے اور بری باتیں چھوڑنے کی توفیق چاہتا ہوں۔ مجھے مساکین کی محبت عطا کر۔ اور مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر۔ اور جب تو کسی قوم کو فتنہ میں مبتلا کرنے کا ارادہ کرے تو مجھے بغیر فتنہ میں ڈالے موت دے دینا۔ میں تجھ سے تیری محبت چاہتا ہوں اور اس کی محبت جس سے تو محبت کرتا ہے اور ایسے عمل کی محبت جو مجھے تیری محبت کے قریب کر دے۔ آمین۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 160-161)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

حصولِ خیر اور پناہ شر کی دُعا

حضرت انس بن مالکؓ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا بیان کی ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسأَلُكَ مِنَ الخَیرِ کُلِّهٖ، مَاعَلِمتُ مِنهُ وَمَا لَم اَعلَم وَاَعُوذُ مِنَ الشَّرِّ کُلِّهٖ مَاعَلِمتُ مِنهُ وَمَا لَم اَعلَم

(مسکم کتاب الذکر ہو کتاب الدعاء للطبرانی جلد 3 صفحہ 1468 بیروت)

ترجمہ:- اے اللہ! مَیں تجھ سے سب بھلائیوں کا طالب ہوں جو مجھے معلوم ہیں یا مجھے معلوم نہیں۔ اور تمام قسم کے شر سے پناہ مانگتا ہوں خواہ میں انہیں جانتا ہوں یا میں انہیں نہیں جانتا۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 161-162)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

شرک سے بچنے کی دُعا

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شرک سے بچو یہ چیونٹی کے نقش پا سے بھی باریک تر ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ کیسے بچیں؟ فرمایا یہ دُعا پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوذُبِكَ مِن اَن نُّشرِكَ بِكَ شَیأً نَّعلَمُہٗ وَنَستَغفِرُكَ لِمَا لَا نَعلَمُ

(مسند احمد جلد 4 صفحہ 403)

ترجمہ:۔ اے اللہ! ہم تیری پناہ میں آتے ہیں اس بات سے کہ تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائیں جانتے بوجھتے ہوئے۔ اور لاعلمی میں ایسا کرنے سے ہم تجھ سے بخشش کے طلبگار ہیں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 162)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

غضب الٰہی سے بچنے کی دُعا

حضرت عبد اللہؓ بن عمرو سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا مروی ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُبِكَ مِن زَوَالِ نِعمَتِكَ، وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِكَ وَفُجَاۂَ ۃِ نِقمَتِكَ وَجَمِیعِ سُخطِكَ

(مسلم کتاب الذکر)

ترجمہ:۔ اے اللہ! مَیں تیری نعمت کے زائل ہو جانے، تیری عافیت کے ہٹ جانے تیری اچانک سزا اور ان سب باتوں سے پناہ مانگتا ہوں جن سے تو ناراض ہو۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 162)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

اللہ کی پناہ میں آنے کی ایک جامع دُعا

حضرت کعبؓ الاحبار سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا مروی ہے:-

اَعُوذُ بِوَجهِ اللهِ العَظِيمِ الَّذِى لَيسَ شَىءٌ اَعظَمُ مِنهُ وِبِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِى لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِاَسمَاءِ اللهِ الحُسنٰى مَا عَلِمتُ مِنهَا وَمَا لَم اَعلَم مِن شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ، وَبَرَأَ

(مؤطا امام مالک کتاب الجامع)

ترجمہ:- مَیں اپنے عظیم شان والے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ جس سے عظیم تر کوئی شے نہیں اور اُن کامل اور مکمل کلمات کی پناہ میں بھی کہ جن سے کوئی نیک و بد تجاوز نہیں کر سکتا اور اللہ کی تمام نیک صفات جو مجھے معلوم ہیں یا نہیں معلوم اُن سب کی پناہ طلب کرتا ہوں اُس مخلوق کے شر سے جسے اُس نے پیدا کیا اور پھیلایا اور تراشا (یعنی شکل دی)۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 162-163)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

ناپسندیدہ خصائل سے بچنے کی دُعا

حضرت عبداللہؓ بن عمرو کہتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوذُبِكَ مِن قَلبٍ لَّا يَخشَعُ، وَمِن دُعَاءٍ لَّا يُسمَعُ وَمِن نَفسٍ لَّا تَشبَعُ، وَمِن عِلمٍ لَّا يَنفَعُ، اَعُوذُبِكَ مِن هٰؤُلَاءِ الْاَربَعِ

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ:-اے اللہ! مَیں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو۔ ایسی دُعا سے جو سُنی نہ جائے۔ ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسے علم سے جو نفع نہ دے۔(مولیٰ!) مَیں ان چاروں (باتوں) سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 163)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

عادات قبیحہ سے بچنے کی دُعا

حضرت اُمِّ معبدؓ بیان کرتی ہیں مَیں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دُعا کرتے سُنا:

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِی مِنَ النِّفَاقِ،وَعَمَلِی مِنَ الرِّیَاءِ وَلِسَانِی مِنَ الْکَذِبِ، وَعَینِی مِنَ الخِیَانَۃِ،فَاِنَّکَ تَعلَمُ خَاءِنَۃَ الْاَعیُنِ وَمَا تُخفِی الصُّدُورُ

(مشکوۃ المصابیح جامع الدعاء بحوالہ اکدعوات الکبیر بہیقی)

ترجمہ:-اے اللہ! میرے دل کو نفاق سے پاک کر دے اور میرے عمل کو ریاء سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے پاک کر۔ بے شک تو ہی ہے جو آنکھوں کی خیانت اور دلوں کے چھپے بھید جانتا ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 163-164)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

حادثاتی موت سے بچنے کی دُعا

حضرت ابو الیسرؓ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا بیان کرتے تھے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُبِكَ مِنَ الھَدَمِ، وَاَعُوذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّی وَمِنَ الغَرَقِ وَالحَرَقِ وَالھَرَمِ،وَاَعُوذُبِكَ اَن یَتَخَبَّطَنِیَ الشَّیطَانُ عِندَ المَوتِ وَاَعُوذُبِكَ اَن اَمُوتَ فِی سَبِیلِكَ مُدبِرًا وَاَعُوذُبِكَ اَن اَمُوتَ لَدِیغًا

(مسند احمد مطبوعہ بیروت جلد 3 صفحہ 427)

ترجمہ:-اے اللہ!مَیں کسی دیوار وغیرہ کے اُوپر گرنے سے تیری پناہ مانگتاہوں نیز مَیں تیری پناہ میں آتا ہوں (کہ کسی بلند جگہ) سے گر کر ہلاک ہو جاؤں یا ڈوب کر یا جل کر مر جاؤں یا مجھے بڑھاپے کی موت آئے۔ مَیں تجھ سے اِس بات کی بھی پناہ چاہتاہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھ پر مسلط ہو۔اور اِس بات سے بھی پناہ مانگتاہوں کہ تیری راہ میں پیٹھ پھیر کر مروں اور اِس بات سے بھی کہ مُوذی جانور کے ڈسنے سے ہلاک ہوں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 164)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

فاقہ اور خیانت سے بچنے کی دُعا

حضرت ابو ہریرہؓ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا بیان کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُبِكَ مِنَ الجُوعِ ،فَاِنَّہٗ بِئسَ الضَّجِیعُ وَاَعُوذُبِكَ مِنَ الخِیَانَةِ،فَاِنَّھَا بِئسَ البِطَانَةُ

(ابو داوٗد کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ:-اے اللہ! مَیں بھوک سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ یہ بہت ہی برا ساتھی ہے اور مَیں تجھ سے خیانت سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ اس سے برا انسان کا قریبی دوست کوئی نہیں ہو سکتا۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 164)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

اُمّت کے صبح کے سفر کے لئے دُعا

حضرت صخر الغامدیؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا روایت کی ہے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

(ابو داؤد کتاب الجہاد)

ترجمہ:-اے اللہ! میری امت کے صبح کے سفروں میں برکت دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 165)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

انصار و مہاجرین کی مغفرت کی دُعا

حضرت انس بن مالکؓ سے یہ دُعائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مروی ہے:

اَللّٰھُمَّ لَا عَیْشَ اِلَّا عَیْشُ الْآخِرَۃِ فَاغْفِرِ الْاَنْصَارَ وَالْمُھَاجِرَۃ

(بخاری کتاب الدعوات)

ترجمہ:-اے اللہ!اصل زندگی تو اخروی زندگی ہے پس انصار اور مہاجرین کو بخش دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 165)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

غزوہ احزاب پر دشمن کی پسپائی کے لئے دُعا

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیٰؓ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی غزوہ احزاب میں پڑھی جانے والی دُعا یہ بیان کی ہے:

اَللّٰھُمَّ مُنزِلَ الکِتَابِ،سَرِیعَ الحِسَابِ اِھزِمِ الْاَحزَابَ اَللّٰھُمَّ اھزِمھُم وَزَلزِلھُم

(بخاری کتاب الدعوات)

ترجمہ:-اے اللہ!اپنی پاک کتاب (قرآن) کو نازل کرنے والے!جلد حساب لینے والے!اِن لشکروں کو پسپا کر دے۔اے اللہ!ان کو پسپا کر دے اے اللہ!ان کو پسپا کر اور ہلا کر رکھ دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 165)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

اہل بیت اور امت کی روزی کے لئے دُعا

حضرت ابوہریرہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا بیان کرتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اجعَل رِزقَ آلِ مُحَمَّدٍ فِی الدُّنیَا قُوتًا

(مسلم کتاب الزکوۃ)

ترجمہ:- اے اللہ! آل محمدؐ کو دنیا میں قُوت لایموت (زندہ رہنے کے لئے کم از کم روزی) سے محروم نہ کرنا۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 166)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

امت کے خلفاء اور حکام کے حق میں دُعائیں

حضرت علیؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد میں آنے والے خلفاء کے حق میں آپؐ کی یہ دُعا بیان کرتے ہیں:-

اَللّٰھُمَّ ارحَم خُلَفَاءِیَ الَّذِینَ یَاتُونَ مِن بَعدِیَ ۔یَروُونَ اَحَادِیثِی وَسُنَّتِی وَیُعَلِّمُونَھَا النَّاسَ

(جامع الصغیر لسیوطی جز اوّل صفحہ 60)

ترجمہ:۔ اے اللہ! میرے ان خلفاء (جانشینوں) پر رحم فرما جو میرے بعد آئیں گے۔ میری احادیث اور سنت بیان کریں گے اور لوگوں کو اُس کی تعلیم دیں گے۔

حضرت عائشہؓ سے اُمّت کے نیک حکام کے حق میں رسول کریمؐ کی یہ دُعا روایت ہے:۔

اَللّٰھُمَّ مَن وَّلِیَ مِن اَمرِ اُمَّتِی شَیأً فَشَقَّ عَلَیھِم فَاشقُق عَلَیهِ،وَمَن وَّلِیَ مِن اَمرِ اُمَّتِی شَیأً فَرَفِقَ بِھِم فَارفُق بِهٖ

(مسلم کتاب الامارہ)

ترجمہ:-اے اللہ! جو شخص میری امت کے معاملات کا والی و حاکم ہو اور اُن پر سختی کرے تو تُو بھی اُس پر سختی کرنا اور جو شخص میری اُمت کا حاکم بنے اور اُن سے نرمی کا سلوک کرے تو تُو بھی اُس سے نرمی کا سلوک فرمانا۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 166)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

سفر طائف میں دربار الٰہی میں آہ وزاری

حضرت عبد اللہؓ بن جعفر بیان کرتے ہیں کہ ابو طالب کی وفات کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اہل طائف کے پاس دعوتِ اسلام کے لئے تشریف لے گئے جسے انہوں نے قبول نہ کیا آپ نے ایک درخت کے سائے کے نیچے آکر دو رکعت نماز ادا کی اور اُس کے بعد اپنے مولیٰ کے حضور یوں آہ وزاری کی:

اَللّٰھُمَّ اِلَیکَ اَشکُو ضُعفَ قُوَّتِی،وَ قِلَّۃَ حِیلَتِی وَھَوَانِی عَلَی النَّاسِ،یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ اِلٰی مَن تَکِلُنِی؟اِلٰی عَدُوٍّ یَتَجَھَّمُنِی اَم اِلٰی قَرِیبٍ مَّلَکتَہٗ اَمرِی؟اِن لَم تَکُن سَاخِطًا عَلَیَّ فَلَا اُبَالِی،غَیرَ اَنَّ عَافِیَتَكَ اَوسَعُ لِی اَعُوذُ بِنُورِ وَجھِكَ الکَرِیمِ الَّذِی اَضَاءَت لَہُ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ،وَاَشرَقَت لَہُ الظُّلُمَاتُ،وَصَلُحَ عَلَیہِ اَمرُ الدُّنیَا وَالآخِرَۃِ،اَن تَحِلَّ عَلَیَّ غَضَبُكَ اَو تَنزِلَ عَلَیَّ سُخطُكَ،وَلَكَ العُتبٰی حَتّٰی تَرضٰی وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِكَ

(کتاب الدعاء للطبرانی جلد 2 صفحہ 1280)

ترجمہ:-اے اللہ! مَیں اپنے ضعف وناتوانی اور کوتاہی تدبیر کی شکایت تجھ سے ہی کرتا ہوں اور لوگوں میں رسوا ہونے کی (شکایت) بھی۔ اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے! تو مجھے کس کے

سپرد کر دے گا؟کیا ایسے دشمن کے (حوالے کرے گا)جو مجھے تباہ کر دے یا کسی ایسے قریبی کے (سپرد) جسے تو میرے معاملہ میں کلّی اختیار دے دے؟(خیر!)اگر تو مجھ سے ناراض نہیں تو پھر مجھے بھی کسی کی کوئی پرواہ نہیں۔مگر ہاں تیری وسیع تر عافیت کا مَیں (ضرور) طلبگار ہوں۔مَیں تیرے عزت والے چہرے کے نور کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے زمین و آسمان روشن ہیں اور جس نے اندھیروں کو منوّر کر دیا ہے اور دنیا و آخرت کے معاملے جس کے ساتھ درست ہوتے ہیں (اِس بات سے پناہ) کہ تیرا غضب مجھ پر نازل ہو یا مَیں تیری ناراضگی کا مورد ٹھہروں۔مولیٰ!تیری مرضی ہے تو جو چاہے کر کہ سب قوت و طاقت تجھے ہی حاصل ہے

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 167-168)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

مسکنت طبع کی ایک عجیب دُعا

حضرت ابوہریرہؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا بیان کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اَحیِنِی مِسکِینًا وَتَوَفَّنِی مِسکِینًا وَاحشُرنِی فِی زُمرَۃِ المَسَاکِینِ وَاِنَّ اَشقَی الْاَشقِیَاءِ مَنِ اجتَمَعَ عَلَیہِ فَقرُ الدُّنیَا وَعَذَابُ الآخِرَۃِ

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ:-اے اللہ!مجھے مسکین ہونے کی حالت میں زندہ رکھ،مسکین ہونے کی حالت میں مجھے وفات دے اور مساکین کے زمرہ میں میرا حشر فرمانا۔یقیناسب سے بدبخت وہ ہے جس پر دنیا کا فقر اور آخرت کا عذاب دونوں جمع ہو جائیں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن2014ء صفحہ 168)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

اللہ تعالیٰ کے خاص بندے بننے کی دُعا

وفد عبد القیس والے (جو یمن کے علاقہ سے مدینہ حاضر خدمت ہوئے تھے) بیان کرتے تھے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دُعا پڑھتے ہوئے سُنا:

اَللّٰھُمَّ اجعَلنَا مِن عِبَادِكَ المُنتَخَبِينَ الغُرِّ المُحَجَّلِينَ الوَفدِ المُتَقَبَّلِينَ

(مسند احمد جلد 3 صفحہ 431)

ترجمہ:- اے اللہ! ہمیں اپنے چنیدہ بندوں میں شامل کرلے، جن کی پیشانیاں روشن اور چمکدار ہوں، ہم ایسے وفد میں شامل ہوں جس کی مقبولیت ہو۔

اہل وفد کہتے تھے ہم نے پوچھا یارسول اللہ ﷺ منتخب بندوں سے کیا مراد ہے؟ تو حضورؐ نے فرمایا خدا کے نیک اور صالح بندے اور غُرَّ المُحَجَّلِينَ سے مراد وہ لوگ جن کے اعضاء وضو کی وجہ سے روشن اور چمکدار ہوں گے اور وَفدُ المُتَقَبَّلِينَ سے مراد اِس اُمّت کے وہ لوگ جو اپنے نبی کے ساتھ خدا کے دربار میں حاضر ہوں گے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 168)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

خدا تعالیٰ کے پاک نام کے واسطہ سے دُعا

حضرت عائشہؓ نے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دُعا کرتے ہوئے سُنا:

اَللّٰھُمَّ بِاسمِكَ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ المُبَارَكِ الاَحَبِّ اِلَيكَ الَّذِی اِذَا دُعِيتَ بِهٖ اَجَبتَ وَاِذَا سُءِلتَ بِهٖ اَعطَيتَ وَاِذَا استُرحِمتَ بِهٖ رَحِمتَ وَاِذَا استُفرِجتَ بِهٖ فَرَّجتَ

(ابن ماجہ کتاب الدعاء)

ترجمہ:- اے اللہ! تجھے اس پاک و طیب برکت والے اور سب سے پیارے نام کا واسطہ کہ جس کا نام لے کر تجھے پکارا جائے تو تُو دُعا قبول کرتا ہے اور جب اُس نام کے ساتھ تجھ سے مانگا جاتا ہے تو تُو عطا کرتا ہے۔ اور جب اُس نام کے ساتھ تجھ سے رحمت طلب کی جاتی ہے تو تُو رحم فرماتا ہے اور اس نام کے واسطہ سے تجھ سے مشکل کشائی کا تقاضا کیا جاتا ہے تو تُو مشکل دور فرماتا ہے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 169)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

ایک جامع دُعا

حضرت ابو امامہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری مجلس میں تشریف لائے ہم احتراماً کھڑے ہوئے اور دُعا کی درخواست کی۔ آپؐ نے دُعا کی۔ ہم نے مزید دعا چاہی تو فرمایا اِسی دُعا میں تمہارے لئے ساری دعائیں جمع ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اغفِرلَنَا وَارحَمنَا وَارضَ عَنَّا وَتَقَبَّل مِنَّا وَاَدخِلنَا الجَنَّۃَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصلِح لَنَا شَانَنَا کُلَّہٗ

(ابن ماجہ کتاب الدعاء)

ترجمہ:- اے اللہ! ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر، ہم سے راضی ہو اور ہم سے (دُعائیں و عبادتیں) قبول کر اور ہمیں جنت میں داخل کر اور ہمیں آگ سے بچا اور ہمارے سب کام تو خود بنا دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 169)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

دُعا قبول ہونے پر پڑھی جانے والی دُعا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کونسی چیز تمہیں اِس بات سے روکتی ہے کہ جب اپنی دُعا کے قبول ہونے کا پتہ چلے مثلاً بیماری سے شفا پاؤ یا سفر سے کامیاب مراجعت ہو تو یہ دُعا پڑھو:

اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی بِعِزَّتِہٖ وَجَلَالِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

(مستدرک حاکم جلد 1 صفحہ 730)

ترجمہ: تمام تعریفیں اُس ذات کے لئے ہیں جس کی عزت و جلال کے ساتھ تمام نیک کام پایہ تکمیل کو پہنچتے ہیں۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 170)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

انجام بخیر کی دعا

حضرت بُسرؓ بن ارطاۃ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دُعا پڑھتے ہوئے سُنا:۔

اَللّٰھُمَّ اَحسِن عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرنَا مِن خِزیِ الدُّنیَا وَعَذَابِ الآخِرَۃِ

(مستدرک حاکم جلد 3 صفحہ 591)

ترجمہ: -اے اللہ! سب کاموں میں ہمارا انجام بخیر کر اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 170)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

اسماء الحسنٰی اور قبولیت دُعا

ایک دفعہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہؓ کو فرمانے لگے مجھے اللہ کی ایک ایسی صفت کا علم ہے جس کا نام لے کر دُعا کی جائے تو ضرور قبول ہوتی ہے حضرت عائشہؓ نے وفور شوق سے عرض کیا کہ حضور! پھر مجھے بھی وہ صفت بتایئے نا! حضور نے فرمایا میرے خیال میں اس کا بتانا مناسب نہیں۔ حضرت عائشہؓ روٹھ کر ایک طرف جا بیٹھیں کہ اب خود ہی بتائیں گے۔ مگر جب آنحضورؐ نے کچھ دیر تک نہ بتایا تو عجب شوق کے عالَم میں خود اٹھیں، رسول اللہؐ کے پاس آکر کھڑی ہو گئیں۔ آپؐ کی پیشانی کو بوسہ دیا اور منت کرتے ہوئے عرض کی کہ یارسول اللہؐ! مجھے وہ صفت ضرور بتا دیں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا عائشہؓ! بات دراصل یہ ہے کہ اس صفت کے ذریعہ خدا تعالیٰ سے دنیا کی کوئی چیز مانگنا درست نہیں اِس لئے مَیں بتانا نہیں چاہتا۔ تب حضرت عائشہؓ ناراض ہو کر وہاں سے اٹھیں، وضو کیا مصلّٰی بچھایا اور آنحضورؐ کو سُنا سُنا کر باآوازِ بلند یہ دُعا مانگنے لگیں:

میرے مولیٰ! تجھے اپنے سارے پاک ناموں اور اچھی صفتوں کا واسطہ، وہ صفتیں جو مجھے معلوم ہیں اور وہ بھی جو مَیں نہیں جانتی کہ تو اپنی اِس بندی سے عفو کا سلوک کرنا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس بیٹھے مسکراتے جا رہے تھے اور فرما رہے تھے اے عائشہؓ! بے شک وہ صفت انہی صفات میں سے ایک ہے جو تم نے شمار کر ڈالی ہیں۔

(ابن ماجہ کتاب الدعاء)

پس قبولیت دعا کے ساتھ صفات الٰہیہ کا گہرا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَلِلّٰهِ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى فَادۡعُوۡهُ بِهَا (الاعراف 181) کہ اللہ کے پاک نام اور خوبصورت صفات ہیں۔ اُن کو یاد کر کے خدا کو پکارو اور اُس سے دعا مانگا کرو۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی ننانوے صفات ہیں جو شخص اِن صفات کو خوب اچھی طرح یاد اور مستحضر رکھتا ہے وہ جنتی ہے۔

(ترمذی وابن ماجہ کتاب الدعاء)

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 170-171)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن)

مضامین کے لنکس

• ارادہ و عمل میں برکت کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/22/09/2022/68657/

• حصول محبت الٰہی کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/23/09/2022/68732/

• حضرت داؤد علیہ السلام کی ایک دُعا

https://www.alfazlonline.org/24/09/2022/68810/

• حالتِ سجدہ کی دُعائیں

https://www.alfazlonline.org/26/09/2022/68865/

• حالتِ سجدہ کی دعائیں

https://www.alfazlonline.org/27/09/2022/69024/

• درود شریف

https://www.alfazlonline.org/28/09/2022/69122/

• دین و دنیا کی بھلائی کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/29/09/2022/69165/

• بیت الخلاء جانے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/30/09/2022/69276/

• بیت الخلاء سے باہر آنے کی دُعائیں

https://www.alfazlonline.org/01/10/2022/69413/

• وضو کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/03/10/2022/69548/

• اذان کے وقت کی دعا

https://www.alfazlonline.org/04/10/2022/69572/

• گھر سے نماز کے لئے نکلنے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/06/10/2022/69696/

• مسجد جانے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/07/10/2022/69872/

• مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/08/10/2022/69993/

• مسجد سے باہر نکلنے کی دعا

https://www.alfazlonline.org/10/10/2022/70017/

• نماز شروع کرنے کی دعانمبر 1

https://www.alfazlonline.org/11/10/2022/70103/

• نماز شروع کرنے کی دعانمبر 2

https://www.alfazlonline.org/12/10/2022/70175/

• نماز شروع کرنے کی دعانمبر 3

https://www.alfazlonline.org/13/10/2022/70237/

• حالتِ رکوع کی دُعائیں

https://www.alfazlonline.org/14/10/2022/70367/

• حالت رکوع کی دعائیں

https://www.alfazlonline.org/15/10/2022/70460/

- رکوع کے بعد قیام کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/17/10/2022/70540/

- رکوع کے بعد قیام کی دعا

https://www.alfazlonline.org/18/10/2022/70562/

- تشہد کی دعا

https://www.alfazlonline.org/20/10/2022/70677/

- عذابِ قبر اور دیگر فتنوں سے پناہ کی دعا

https://www.alfazlonline.org/21/10/2022/70619/

- ایک اور جامع دعا

https://www.alfazlonline.org/22/10/2022/70917/

- نماز تہجد کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/24/10/2022/70961/

- نماز تہجد کی دعا

https://www.alfazlonline.org/25/10/2022/71047/

- نماز تہجد کی دعائیں

https://www.alfazlonline.org/26/10/2022/71090/

- نماز تہجد کی ایک دعا

https://www.alfazlonline.org/27/10/2022/71171/

- نماز تہجد کی دعائیں

https://www.alfazlonline.org/28/10/2022/71325/

- نماز تہجد کی دعا

https://www.alfazlonline.org/29/10/2022/71402/

- نماز تہجد کی دعا

https://www.alfazlonline.org/31/10/2022/71428/

- نماز تہجد میں پڑھی جانے والی ایک دعا

https://www.alfazlonline.org/01/11/2022/71511/

- دُعائے قنوت

https://www.alfazlonline.org/02/11/2022/71574/

- دُعائے قنوت

https://www.alfazlonline.org/03/11/2022/71757/

- نماز سے سلام پھیرنے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/04/11/2022/71855/

- تسبیح و تحمید

https://www.alfazlonline.org/05/11/2022/71878/

- تسبیح و تحمید

https://www.alfazlonline.org/07/11/2022/71992/

- تسبیح و تحمید

https://www.alfazlonline.org/08/11/2022/71993/

- تسبیح و تحمید

https://www.alfazlonline.org/09/11/2022/72066/

- تسبیح و تحمید

https://www.alfazlonline.org/10/11/2022/72210/

- روزمرہ کی متفرق دعائیں

https://www.alfazlonline.org/11/11/2022/72320/

- الوداع کرنے کی دُعائیں

https://www.alfazlonline.org/12/11/2022/72347/

- دُعائے استخارہ

https://www.alfazlonline.org/14/11/2022/72428/

- روزمرّہ کی متفرق دعائیں

https://www.alfazlonline.org/15/11/2022/72509/

- روزمرہ کی ایک دعا

https://www.alfazlonline.org/16/11/2022/72563/

- روزمرہ کی متفرق دعائیں

https://www.alfazlonline.org/17/11/2022/72628/

- دُعامیں رقّت حاصل کرنے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/18/11/2022/72786/

- حاجت کے وقت کی نماز

https://www.alfazlonline.org/19/11/2022/72872/

- تلاوت قرآن کریم کی دعائیں

https://www.alfazlonline.org/21/11/2022/72884/

- تلاوت قرآن کریم کی دعائیں

https://www.alfazlonline.org/22/11/2022/72985/

- تلاوت قرآن کریم کی دعائیں

https://www.alfazlonline.org/23/11/2022/73038/

- تلاوت قرآن کریم کی دعائیں

https://www.alfazlonline.org/24/11/2022/73123/

• ثبات قلب کی دعا

https://www.alfazlonline.org/25/11/2022/73192/

• تلاوت قرآن کریم کی دعائیں

https://www.alfazlonline.org/26/11/2022/73369/

• دُعائے ختمِ قرآن

https://www.alfazlonline.org/28/11/2022/73486/

• تلاوت قرآن کریم کی دعائیں

https://www.alfazlonline.org/29/11/2022/73504/

• ایک اور جامع دعا

https://www.alfazlonline.org/30/11/2022/73570/

• کھانا کھانے کی دعائیں

https://www.alfazlonline.org/01/12/2022/73674/

• سجدۂ تلاوت کی دُعائیں

https://www.alfazlonline.org/02/12/2022/73751/

• کھانا کھانے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/03/12/2022/73824/

• کھانا کھانے کی دعا

https://www.alfazlonline.org/05/12/2022/73975/

• کسی کے ہاں کھانا کھانے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/06/12/2022/74001/

• دودھ پینے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/07/12/2022/74073/

- نیا کپڑا پہننے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/08/12/2022/74135/

- نیا کپڑا پہننے کی دعا

https://www.alfazlonline.org/09/12/2022/74200/

- آئینہ دیکھنے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/10/12/2022/74272/

- گھر سے باہر جانے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/12/12/2022/74295/

- گھر میں داخل ہونے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/13/12/2022/74441/

- بازار جانے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/14/12/2022/74511/

- سفر کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/15/12/2022/74582/

- سفر کی خوفناک رات میں دُعا

https://www.alfazlonline.org/16/12/2022/74731/

- بلندی پر چڑھنے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/17/12/2022/74792/

- جہاد پر جانے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/19/12/2022/74902/

- سفر کی دعا

https://www.alfazlonline.org/20/12/2022/74963/

- منکرین اور مکذّبین کے بارے میں دعا

https://www.alfazlonline.org/21/12/2022/75014/

- صبح شام کی دعا

https://www.alfazlonline.org/22/12/2022/75080/

- الوداع کرنے کی دُعائیں

https://www.alfazlonline.org/23/12/2022/75187/

- نئی بستی میں داخل ہونے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/24/12/2022/75320/

- صبح کی دعا نمبر 1

https://www.alfazlonline.org/26/12/2022/75342/

- صبح کی دعا نمبر 2

https://www.alfazlonline.org/27/12/2022/75421/

- صبح کی دعا نمبر 3

https://www.alfazlonline.org/28/12/2022/75483/

- شام کی دعا نمبر 1

https://www.alfazlonline.org/29/12/2022/75583/

- شام کی دعا نمبر 2

https://www.alfazlonline.org/30/12/2022/75735/

- سفر میں شرّ سے بچنے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/31/12/2022/75761/

- صبح و شام کی دعا

https://www.alfazlonline.org/02/01/2023/75868/

- صبح شام کی دعا

https://www.alfazlonline.org/03/01/2023/75901/

- حصول محبت الٰہی کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/04/01/2023/76049/

- صبح و شام کی دعائیں

https://www.alfazlonline.org/05/01/2023/76121/

- سیّد الاستغفار

https://www.alfazlonline.org/06/01/2023/76183/

- بُرے وقت اور ہمسایہ کے شرّ سے بچنے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/07/01/2023/76276/

- بارش کی دُعائیں

https://www.alfazlonline.org/09/01/2023/76323/

- نماز استسقاء

https://www.alfazlonline.org/10/01/2023/76383/

- بجلی کی کڑک پر غضب الٰہی سے بچنے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/11/01/2023/76573/

- آندھی کے شر سے بچنے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/12/01/2023/76595/

- تیز بارش سے بچنے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/13/01/2023/76660/

- سوتے وقت کی دُعا نمبر 1

https://www.alfazlonline.org/14/01/2023/76729/

- سوتے وقت کی دعا نمبر 2

https://www.alfazlonline.org/16/01/2023/76818/

- سوتے وقت کی دعا

https://www.alfazlonline.org/17/01/2023/76875/

- سوتے وقت کی دعا نمبر 2

https://www.alfazlonline.org/18/01/2023/76939/

- سوتے وقت کی دعا

https://www.alfazlonline.org/19/01/2023/77004/

- سوتے وقت کی دعا

https://www.alfazlonline.org/20/01/2023/77076/

- سوتے وقت کی دعا

https://www.alfazlonline.org/21/01/2023/77096/

- سوتے وقت کی دعا

https://www.alfazlonline.org/23/01/2023/77171/

- نیند سے بیدار ہونے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/24/01/2023/77304/

- نیند سے بیدار ہونے کی دعا

https://www.alfazlonline.org/25/01/2023/77324/

- نیند سے بیدار ہونے کی دعا

https://www.alfazlonline.org/26/01/2023/77387/

- ازالہ بے خوابی کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/27/01/2023/77514/

- خواب میں ڈر جانے پر دُعا

https://www.alfazlonline.org/28/01/2023/77598/

- نوبیاہتا جوڑے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/30/01/2023/77667/

- بیوی کے پاس بوقت مباشرت جانے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/31/01/2023/77726/

- موت کی غشی میں مدد کے لئے دُعا

https://www.alfazlonline.org/01/02/2023/77754/

- بوقت وفات دُعا

https://www.alfazlonline.org/02/02/2023/77879/

- مصیبت میں اچھے بدلہ کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/03/02/2023/77959/

- نماز جنازہ کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/04/02/2023/78046/

- نابالغ بچے کی دُعائے جنازہ

https://www.alfazlonline.org/06/02/2023/78112/

- میت کو قبر میں رکھنے کی دعا

https://www.alfazlonline.org/07/02/2023/78202/

- دُعائے زیارتِ قبور

https://www.alfazlonline.org/08/02/2023/78265/

- راہ سداد کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/09/02/2023/78355/

- خدا تعالیٰ پر کامل توکّل کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/10/02/2023/78426/

- دُعائے اصلاح دین و دنیا

https://www.alfazlonline.org/11/02/2023/78516/

- دنیا و آخرت میں عافیت کی ایک افضل دُعا

https://www.alfazlonline.org/13/02/2023/78643/

- حفاظت الٰہی کے حصول کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/14/02/2023/78665/

- حصول تقویٰ اور تزکیہ نفس کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/15/02/2023/78714/

- حصول تقویٰ و غنا کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/16/02/2023/78811/

- خدا ترس انسان بننے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/17/02/2023/78967/

- حصولِ صالحیّت کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/18/02/2023/79029/

- صحت و سلامتی کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/20/02/2023/79252/

- بد شگونی کے بد اثر سے بچنے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/21/02/2023/79270/

- بُرا منظر دیکھ کر دعا

https://www.alfazlonline.org/22/02/2023/79330/

• صبح وشام کی دعا

https://www.alfazlonline.org/23/02/2023/79365/

• خشیّت اور ایمانِ کامل کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/24/02/2023/79487/

• کشائش رزق کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/25/02/2023/79507/

• بڑھاپے میں فراخی رزق کے لئے دُعا

https://www.alfazlonline.org/27/02/2023/79707/

• پھلوں اور اناج میں برکت کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/28/02/2023/79727/

• توفیق عمل اور شکر کی دُعائیں

https://www.alfazlonline.org/01/03/2023/79747/

• ایک جامع دُعا

https://www.alfazlonline.org/02/03/2023/79829/

• نافع علم کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/03/03/2023/80189/

• گناہوں کی بخشش کی ایک خوبصورت دُعا

https://www.alfazlonline.org/04/03/2023/80249/

• طلبِ خیر اور دفع شر کی جامع دُعا

https://www.alfazlonline.org/06/03/2023/80301/

• اعلیٰ روحانی مدارج کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/07/03/2023/80359/

- نیک ظاہر و باطن کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/08/03/2023/80410/

- قرض و دیگر کمزوریوں کے دور ہونے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/09/03/2023/80460/

★★★★★



ادارہ الفضل آن لائن کی کتب

1. اسلامی اصطلاحات کا بر محل استعمال
2. ارشادات حضرت مسیح موعودؑ بابت مختلف ممالک و شہر
3. جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں خلافت خامسہ کا عظیم الشان کردار اور معیت الٰہی
4. ارشادات نور
5. کتابِ تعلیم
6. ذیلی تنظیموں کا تعارف اور ان کے مقاصد
7. مجدد دین اسلام۔ تعارف و کارہائے نمایاں
8. میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا
9. جماعت احمدیہ کا نظام خلافت

31. دعاؤں کا تحفہ قرآنی دعائیں
32. اداریے بابت رمضان المبارک
33. خلافت۔ اہمیت، فضلیت وبرکات
34. ممکنہ تیسری عالمی جنگ
35. سیدنا حضرت مسیح موعودؑ (روزنامہ الفضل آن لائن لندن کے اوراق سے)
36. ایک سبق آموز بات
37. حاصل مطالعہ (روزنامہ الفضل آن لائن لندن کے اوراق سے)
38. فقہی مسائل (الفضل آن لائن کے اوراق سے)
39. آؤ! اردو سیکھیں
40. دعاؤں کا تحفہ مناجات رسولؐ
41. احکام خداوندی (زیر تکمیل)
42. بنیادی مسائل کے جوابات (زیر تکمیل)
43. اداریے بلحاظ ترتیب مضامین جلد اول (زیر تکمیل)
44. اداریے (حنیف محمود کے قلم سے) جلد چہارم (زیر تکمیل)
45. بچوں کی تقاریر از فرخ شاد (زیر تکمیل)
46. ہجری شمسی مہینوں کا تعارف (زیر تکمیل)

★★★★★